بلوچی۔اُردو

بول چال

(اضافہ شدہ ایڈیشن)

عزیز محمد بگٹی

بلوچی اکیڈمی کوئٹہ

www.balochiacademy.org

Email: balochiacademy@gmail.com

کتاب	:	بلوچی۔اُردو بول چال
مصنف	:	عزیز محمد بگٹی
پروف ریڈر	:	اُلفت نسیم
ڈیزائننگ	:	ہمرگ بلوچ
کمپیوٹر کمپوزنگ	:	نذر بلوچ
پرنٹرز	:	یونائیٹڈ پرنٹرز کوئٹہ
اشاعت دوئم	:	1994ء
اشاعت سوئم	:	2013ء
تعداد	:	500
قیمت	:	-/300

ISBN : 978 - 969 - 8557 - 96- 6

فہرست

☆

☆/☆

عرض ناشر

بلوچی اکیڈمی 1958ء سے بلوچی زبان و ادب، ثقافت، تاریخ اور روایات کے فروغ اور ان کے تحفظ کے جدوجہد میں مصروف عمل ہے۔

بلوچی اکیڈمی نے بلوچی زبان و ادب کے علاوہ بلوچ قوم اور بلوچستان کے بارے میں مختلف اور ہمہ نوع موضوعات پر بلوچی سمیت، اُردو، انگریزی اور فارسی میں سینکڑوں کتابیں شائع کی ہیں۔ اسی طرح علمی و ادبی، تاریخی و ثقافتی سرمایہ جو سینہ در سینہ ایک نسل سے دوسری نسل میں منتقل ہوتے ہوئے جو مواد ہم تک پہنچے ہیں، ہم نے ان کو محققین کے دور سے یکجا کر کے کتابی صورت میں شائع کئے ہیں۔

بلوچی اکیڈمی نے اپنے قیام سے اب تک ساڑھے تین سو سے زائد کتابیں شائع کی ہیں۔ جو زیادہ تر بلوچی ادب، روایات، تہذیب و ثقافت، تاریخ، لوک ادب، لوک کہانیوں، گرائمر اور سوانحی خاکوں پر مشتمل ہیں۔

بلوچی اکیڈمی کی جانب سے شائع شدہ کتابیں یونیورسٹی، کالجوں اور اسکولوں کے علاوہ وفاقی اور صوبائی پبلک سروس کمیشنز کے مقابلوں کے امتحانی کورسز میں شامل ہیں۔ اس لئے ان کی مانگ بہت زیادہ ہے۔ جب کہ یہ کتابیں ختم اور نایاب ہوگئی ہیں۔ اس لئے ہم انہیں دوبارہ شائع کرنے کا اہتمام کر رہے ہیں۔

جناب عزیز بگٹی کی لکھی ہوئی کتاب "بلوچی اُردو بول چال" بھی ان نایاب کتب میں شامل ہے۔ لہذا ہم انہی ضرورتوں کے لئے یہ کتاب پھر سے شائع کر رہے ہیں، تا کہ ضرورت منداس سے استفادہ کریں۔ واضح رہے کہ اس میں مصنف نے اضافے بھی کئے ہیں۔

کوئٹہ
12 نومبر 2013

محمد پناہ بلوچ
جنرل سیکریٹری

تعارف

مختلف زبانیں بولنے والے اور مختلف ثقافتوں کے امین پاکستانی عوام کو ذہنی طور پر متحد کر کے واحد قوم کا رُوپ دینے کے لئے جن عوامل کو بروئے کار لانے کی شدید ضرورت ہے، ان میں سے زبان کے مسئلے کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔

تیس سال گذرنے کے بعد آج بھی سندھ، سرحد یا پنجاب کا کوئی فرد۔۔ خواہ وہ تعلیم یافتہ شہری ہو یا ان پڑھ دیہاتی، کسی ان پڑھ بلوچ دہقان یا چرواہے سے گفتگو کرنا چاہے تو وہ اس میں ہرگز کامیاب نہیں ہو سکے گا۔ یہی دشواری ایک بلوچ کو دوسرے صوبوں کے ان لوگوں سے ملتے وقت درپیش ہوگی جو صرف اپنی مادری زبان جانتے ہیں۔ اس طرح اگر غور کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ محض لسانی فرق کے باعث ایک ہی ملک کے لاکھوں یا کروڑوں باشندے ایک دوسرے کے لئے اجنبی ثابت ہوں گے۔ ظاہر ہے کہ ایسی صورت حال کی موجودگی میں ملک کی سالمیت اور یکجہتی کا تصور عملی طور پر فروغ نہیں پا سکتا۔ جو عوام ایک دوسرے کے ما فی الضمیر سے ہی نا آشنا ہوں ان میں افکار و نظریات کی ہم آہنگی اور یکسانیت کیوں کر پروان چڑھ سکتی ہے؟

ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ اس بُعد کو رفع کرنے کے لئے حکومتی سطح پر پاکستان کے قائم ہوتے ہی عملی تدابیر اختیار کی جاتیں اور ہر صوبے میں کم از کم پرائمری تک صوبے کی اکثریتی زبان کو اردو کے ساتھ ساتھ لازمی مضمون کی صورت میں بڑھایا جاتا اور پھر اعلیٰ سطح تک اسے اختیاری مضمون کے طور پر رائج کیا جاتا لیکن حکمرانوں کی ذاتی اور وقتی مصلحتوں کے تحت ایسا نہیں ہو سکا۔ بلکہ جہاں سندھ اور سرحد میں سندھی اور پشتو زبانیں دور غلامی سے درس و تدریس کا وسیلہ تھیں۔ ان کے ساتھ بھی منفی سلوک کیا گیا۔

بلوچستان میں متعدد بار بلوچی زبان کو ابتدائی تعلیم کا ذریعہ قرار دینے کے بارے میں مطالبات کئے گئے اور ایک دو مرتبہ سرکاری طور پر ابتدائی قاعدے تک بلوچ ادیبوں سے لکھوائے گئے، لیکن کوئی نتیجہ برآمد نہ ہوا۔ تاریخی حقائق اور معروضی حالات سے عوام نے جو شعور حاصل کیا ہے۔ اس نے عوام میں از خود اس احساس کو جنم دیا ہے کہ باہمی یگانگت و یکجہتی کی خاطر ان کے لئے ایک دوسرے کی زبانوں سے واقف ہونا ضروری ہے۔ چنانچہ آج بیشتر پڑھے لکھے شہری کتب فروشوں کے ہاں اس قسم کی کتابیں تلاش کرتے پائے

جاتے ہیں۔ جو بلوچی زبان سیکھنے میں مدد دیں۔

بدقسمتی سے بلوچستان میں اشاعتی اداروں کا مدتوں تک وجود ہی نہ تھا، جہاں سے اس قسم کی کتابیں شائع ہوتیں۔ کئی سال پہلے "بلوچی گپ وگال" کے نام سے مولوی محمد قاسم عینی کی ترتیب دادہ ایک کتاب اس موضوع پر شائع ہوئی، جو ضلع خاران کے ایک علم دوست ڈپٹی کمشنر کی علم پروری اور مالی امانت کی مرہون منت ہے۔ لیکن اس وقت یہ واحد کتاب بھی نایاب ہو چکی ہے۔ اس کے بعد اب اس ضرورت کی تکمیل کی غرض سے میرے ایک عزیز رفیق جناب عزیز محمد بگٹی نے زیر نظر کتاب "بلوچی۔ اردو بول چال" کے نام سے ترتیب دی ہے جو بلوچی زبان سیکھنے کے خواہش مندوں کے لئے کافی حد تک مفید ثابت ہوگی۔

یہاں اس بات کی وضاحت ضروری ہے کہ بلوچوں کی آبادی ایک وسیع رقبے میں پھیلی ہوئی ہے ایک حصہ سندھ کی سرحد کے ساتھ ساتھ واقع ہے اور دوسرے کی سرحدیں ہمسایہ ملک ایران سے ملی ہوئی ہیں۔ اس طرح مختلف زبانیں بولنے والے ہمسایوں سے میل جول اور جغرافیائی فاصلوں کے باعث دونوں حصوں کی بولیوں میں لہجے اور تلفظ کا فرق ناگزیر امر ہے، تاہم مطالب و معانی کے اعتبار سے ان میں کوئی فرق نہیں۔ چنانچہ اس حقیقت کا اظہار کتاب کے مرتب کنندہ نے خود بھی واضح کر دیا ہے چونکہ ان کا تعلق بلوچستان کے مشرقی علاقے سے ہے، اس لئے اس میں وہ مشرقی لہجہ اپنانے میں حق بجانب ہیں۔

امید ہے کہ یہ کتاب جس نیک جذبے کے تحت لکھی گئی ہے اسی جذبے سے اس کی پذیرائی کی جائے گی۔ اس کے مطالعہ سے زبان سیکھنے کے خواہش مند حضرات اس قابل بن سکیں گے کہ وہ کسی بلوچ سے روزمرہ زندگی کے معمولات پر سادہ زبان میں گفتگو کر سکیں۔ یہ عمل ذہنی فاصلوں کو کم کرنے میں یقیناً مددگار ثابت ہوگا۔ اس کے ساتھ ہی عوامی اتحاد کے خواہش مند ادیبوں سے گذارش کروں گا کہ وہ اپنی علمی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر اس سے زیادہ جامع کتاب پیش کریں۔

ملک محمد پناہ
کوئٹہ ۹ راکتوبر ۱۹۷۷ء
وائس چیئرمین بلوچی اکیڈمی

سرگال

بلوچستان کے خطے کو حالیہ برسوں میں کچھ اس قدر شہرت حاصل ہوئی ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ بلوچستان کے بارے میں ڈیڑھ سو سال قبل شائع شدہ انگریزی کتب کو ملک کے مختلف اشاعتی ادارے دوبارہ چھاپ کر اتنی قیمتوں پر فروخت کر رہے ہیں، جو شاید دنیا کے کسی بھی بہترین اشاعتی ادارے کی شائع کردہ کتب کی نہ ہو۔ بلوچوں کی تاریخ کے بارے میں ایک کتاب جو آج سے دس سال قبل پندرہ روپے میں عام مل جاتی تھی آج اسی کتاب کا دوسرا ایڈیشن ڈیڑھ سو روپے میں فروخت ہو رہا ہے۔

لیکن اس قدر شہرت کے باوجود خود ہمارے اپنے ملک کے اندر بلوچستان سے متعلق معلومات اور واقفیت کا یہ عالم ہے کہ بیشتر اہل علم حضرات کو یہ بھی معلوم نہیں کہ بلوچستان میں بسنے والے لوگوں کو "بلوچ" کہا جاتا ہے اور جو زبان وہ بولتے ہیں وہ "بلوچی" کہلاتی ہے۔ ہمارے دانشور، صحافی اور ملکی سیاست دان تک لفظ "بلوچی" کو بلوچوں کی زبان کی بجائے ان کی قومیت کے معنوں میں استعمال کرتے ہیں۔ حالانکہ جس طرح ترک ایک قوم ہے اور ترکی ان کی قومی زبان ہے۔ عرب قوم اور ان کی زبان عربی ہے۔ اسی طرح بلوچی وہ زبان ہے جو بلوچ بولتے ہیں۔ ہمارے ملک میں بہت سے لوگ بلوچستان اور بلوچوں کے بارے میں معلومات اور ریسرچ کرنا چاہتے ہیں۔ اس مقصد کے لئے ضروری ہے کہ ان کو بلوچی زبان کے بارے میں بنیادی سوجھ بوجھ حاصل ہوتا کہ وہ خود صوبے کے اندرونی خطوں میں جا کر عملاً یہاں کے بود و باش، رسم و رواج اور تاریخ کے بارے میں صحیح معلومات جمع کر سکیں۔

میرے کئی دوستوں نے بلوچی زبان سیکھنے کے بارے میں اپنی خواہش کا اظہار کیا اس نے میرے دل میں بلوچی اردو بول چال کے موضوع پر ایک مختصر کتاب تحریر کرنے کی خواہش پیدا کر دی تا کہ بلوچی زبان سیکھنے کی خواہش رکھنے والے افراد کے لئے معاون ثابت ہو اور وہ گھر بیٹھے بلوچی زبان کے بارے میں اس قدر

جان سکیں کہ وہ کسی بلوچ کی بات سمجھ سکیں اور کسی حد تک بلوچی زبان میں اپنا مافی الضمیر ادا کر سکیں۔ یہ کتاب مذکورہ خواہش کی عملی صورت ہے۔ اس میں میں نے بنیادی نوعیت کے الفاظ اور روزمرہ استعمال کی اشیاء و فقرات ہی کو شامل کیا ہے اور طوالت سے دانستہ گریز کیا ہے۔ میں اس کوشش میں کہاں تک کامیاب ہوا ہوں، اس کا فیصلہ بلوچی زبان سیکھنے کے خواہش مند حضرات ہی کتاب کا مطالعہ کرنے کے بعد کر سکیں گے۔

نہ یہ کتاب ہمہ پہلو مکمل ہے نہ ہی میں خود کو بلوچی زبان پر ایک سند سمجھتا ہوں۔ اس لئے ممکن ہے اس میں کچھ خامیاں رہ گئی ہوں۔ اس کے لئے بلوچی زبان کے دانشوروں نیز کتاب کا مطالعہ کرنے والے ہر فرد سے التماس ہے کہ وہ اپنی رائے اور مشوروں سے آگاہ کریں میں اسے اپنے لئے تعاون و افتخار سمجھوں گا۔

آخر میں میں بلوچی زبان کے بزرگ دانشور ملک محمد پناہ صاحب کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں جنہوں نے اپنی مصروفیات کے باوجود کتاب کے مسودے کا تفصیلی مطالعہ کر کے میری مدد کی۔

عزیز محمد بگٹی

بلوچستان یونیورسٹی، کوئٹہ

اشاعت دوئم

کئی سال پہلے میں نے بلوچی زبان سے دلچسپی رکھنے والوں کی خاطر ایک مختصری کتاب تحریر کی تھی جسے بلوچستان سے محبت اور قومی زبانوں سے قلبی وابستگی رکھنے والے ایک عظیم شخص زمرد حسین مرحوم نے، جسے اب بھی مرحوم لکھتے ہوئے دل اور قلم کا رشتہ ٹوٹ جاتا ہے، اپنے اشاعتی ادارے قلات پبلشرز کی جانب سے شائع کیا تھا۔ کچھ عرصے کے اندر ہی اس کی تمام کاپیاں فروخت ہوگئیں۔

میرے چند کتب فروش دوست کافی عرصے سے یہ تقاضہ کر رہے تھے کہ مذکورہ کتاب کا نیا ایڈیشن شائع کر کے بازار میں لایا جائے تا کہ اس سے دلچسپی رکھنے والے اس سے مستفید ہوسکیں۔

میں نے کتاب پر مکمل نظر ثانی اور مفید اضافوں کے بعد اس کی دوبارہ اشاعت کا اہتمام کیا ہے۔ اس مرتبہ یہ بلوچی اکیڈمی کے توسط سے شائع ہورہی ہے۔ جو پہلے ہی اس ضمن میں کافی کام کر چکی ہے۔

گو کہ اس ضمن میں آغا میر نصیر خان احمدزئی کی ایک کتاب بھی موجود ہے لیکن بلوچی زبان سیکھنے سے دلچسپی رکھنے والے افراد کے لئے ابتدائی طور پر ایک مختصر کتاب کی ضرورت ہے۔ جسے کم سے کم وقت میں پڑھ کر وہ ابتدائی معلومات حاصل کرسکیں۔ اس کے بعد ہی ایک جامع کتاب کارآمد ثابت ہوسکتی ہے۔

بہر حال بلوچی اردو بول چال کی کتاب نئے اضافوں کے ساتھ پیش خدمت ہے۔ امید ہے کہ اس مرتبہ بھی اسے قبولیت کا درجہ حاصل ہوگا۔ اس ضمن میں قارئین کی مفید تجاویز کا انتظار رہے گا، تا کہ آئندہ ان تجاویز سے رہنمائی حاصل کی جاسکے۔

عزیز محمد بگٹی

کوئٹہ

اشاعت سوئم

بلوچی اکیڈمی نے اس کتاب کا دوسرا ایڈیشن جنوری 1994 میں شائع کیا تھا۔ اب اس کا تیسرا ایڈیشن بھی بلوچی اکیڈمی کے توسط سے شائع کیا جا رہا ہے۔ اس میں کچھ ترمیم اور اضافہ جات بھی شامل ہیں۔ اس ضمن میں جب میں نے بلوچی اکیڈمی کے چیئرمین جناب واحد بندیگ سے بات کی تو انہوں نے کہا کہ اس کا تیسرا ایڈیشن بھی وہی سامنے لائیں گے۔ اس لئے مسودہ تیار کر کے ان کے حوالے کیا جا رہا ہے۔

بلوچی حروف کی تشریح

بلوچی زبان کے حروف ابجد بالعموم وہی ہیں جو اردو زبان میں مستعمل ہیں۔ چونکہ اس کی تحریری تاریخ کچھ زیادہ عرصے پر محیط نہیں ہے۔ اس لئے بلوچی زبان اور ادب میں تخلیق اور ترویج کا سلسلہ جاری ہے۔ اس ضمن میں چند سال قبل بلوچی اکیڈمی کے چند معزز ممبران نے بلوچی حروف ابجد کو مرتب کیا۔ جن کی رو سے اردو ابجد کے چند حروف کو بلوچی زبان سے حذف کر دیا گیا۔ مثلاً ح، خ اور ف وغیرہ۔ لیکن اب تک یہ قبولیت عام حاصل نہ کر سکا اور اب تک مختلف رسائل اور جرائد میں بلوچی لکھنے والوں کی اپنی انفرادیت قائم ہے۔ حتیٰ کہ بلوچی اکیڈمی کے زیر اہتمام شائع شدہ بلوچی کتب میں بھی اس کے اپنے مرتب کردہ نظام ابجد کو لازمی طور پر اختیار نہیں کیا گیا۔

ایک چیز کا ذکر البتہ ضروری ہے وہ یہ کہ مشرقی علاقوں میں بولی جانے والی بلوچی میں دو حروف کی ادائیگی مختلف تلفظ اور لہجے کے ساتھ کی جاتی ہے۔ وہ حروف ''ث'' اور ''ذ'' (ذال) ہیں۔ مغربی بلوچی میں ''ث'' کی ادائیگی ''س'' کی طرح کی جاتی ہے اور ''ذ'' بمعنی ''ز'' کی جاتی ہے جب کہ مشرقی علاقے میں ان حروف کی طرز ادائیگی بالکل عربی سے مشابہ ہے مثلاً عربی لفظ کذالک کو پڑھتے وقت ''کذالک'' کی آواز کے ساتھ نہیں پڑھا جاتا۔ بلکہ اس لفظ کی ادائیگی کے وقت ''ذ'' کی آواز کو زبان کو اوپر کے دانتوں سے مس کر کے ادا کیا جاتا ہے۔ یہی صورت ''ث'' کے بارے میں ہے اس کی ادائیگی بھی عربی طرز میں ہوتی ہے۔ مثلاً مغربی علاقے میں بھائی کے لئے ''براث'' لفظ کی ادائیگی ''براس'' کی شکل میں ہوتی ہے جب کہ مشرقی علاقوں میں ''ث'' کا تلفظ زبان کو نچلے دانتوں کے ساتھ مس کر کے کیا جاتا ہے۔ بلوچی زبان کے چند اہل دانش نے ان دو حروف کو واضح کرنے کے لئے دو نئے حروف کو بلوچی ابجد میں شامل کر دیا۔ جو ''و'' ہیں۔ تاکہ ایسے الفاظ پڑھتے وقت محسوس نہ ہو لیکن نئے الفاظ کی بجائے ''ذ اور ث'' کو اگر عربی تلفظ میں پڑھا جائے تو زیادہ بہتر ہوگا۔

بلوچی حروف ابجد

آ

ا	ب	پ	ت	ٹ	ث
ج	چ	خ	د	ڈ	ذ
ر	ڑ	ز	ژ	س	ش
ع	ف	ک	گ	ل	م
ن	و	ھ	ء	ی	ے

……………

بلوچی زبان میں حروف علت کے طور پر حرف "ء" کو استعمال کیا جاتا ہے اس پر زبر، زیر یا پیش لگا کر اسے "کا، کے، کی، کو، سے اور نے" کے معنوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً

چاکرءِ بیورغءِ ھبر نہ مَنِتَہ — چاکر نے بیورغ کی بات نہ مانی

بلوچی حروف ابجد کا استعمال

	بلوچی	اردو		بلوچی	اردو
آ	آزمان آس	آسمان آگ	ج	مجڑ جر	بادل کپڑا
ا	اِستار اَمب	ستارہ آم	چ	چم چتر	آنکھ چٹائی
ب	بز براث	بکری بھائی	خ	خانوادہ خرچ	شریف خرچ
پ	پت پاغ	باپ پگڑی	د	دریکن دتان	قوس قزح دانت
ت	توپک ترونگل	بندوق اولے	ڈ	ڈغار ڈکال	زمین قحط سالی
ٹ	ٹیڑ ٹل	پہاڑ برج	ذ	نوذ ذیل	پھوار جھیل
ث	ماث چاث	ماں کنواں	ر	ریش روش	داڑھی دن۔سورج

	بلوچی	اُردو		بلوچی	اُردو
ڑ	بڑ	بڑ	م	مزار	شیر
	ربڑ	ربڑ		ماہ	چاند
ز	زہم	تلوار	ن	نغن	روٹی
	زامیفا	خاتون		نوخ	نیا چاند
ژ	ژیغ	نازل ہونا	ش	شف	رات
	ژل گرغ	لڑھکنا۔گرنا		شیر	دودھ
س	سری	دوپٹہ	و	ورنا	جوان
	سغر	سر		واذ	نمک
غ	غریو	غریب	ھ	ھور	بارش
	غیرت	غیرت		ھارغ	کھجور
ف	فراری	مغرور۔گوریلا	ء	حرف علت	
	فیر	فائر	ی	یک	ایک
ک	کلات	قلعہ		یکوئی	اتحاد
	کوہ	پہاڑ			
گ	گرند	رعد	ے	اغدے	پھر
	گورخ	گائے		مئے	ہمارا
ل	لوغ	گھر			
	لذ	جنگل			

بلوچی الفاظ کا استعمال

بلوچی	اُردو
آزمان ءِ استار	آسمان کے ستارے
بُز ءِ شیر	بکری کا دودھ
پت ءِ پاغ	باپ کی پگڑی
توپک ءِ توار	بندوق کی آواز
کلات ءِ کُل	قلعے کے برج
نوخیں جُر	نئے کپڑے
شہریں چَم	سرخ آنکھیں
درین ءِ رنگ	قوس قزح کے رنگ
ہگائیں ریش	سفید داڑھی
روش او شف	دن اور رات
زائیفا ءِ سری	خاتون کا دوپٹہ
گرند او گروخ	بجلی کی گرج اور چمک
ماہ ءِ مائیکان	چاند کی چاندنی
ہشکیں نغن	سوکھی روٹی
ورنائیں بچ	جوان بیٹا
ہور ءِ ترمپ	بارش کے قطرے
راج ءِ یکوئی	قوم کا اتحاد
ڈیہہ ءِ آجوئی	وطن کی آزادی
زہم ءِ جُخت	تلوار کی میان
اید ءِ نوخ	عید کا چاند

الفاظ سے فقرے

اردو استعمال	بلوچی استعمال	الفاظ
آگ جلاتی ہے۔	آس شوشیت	آس
ستارے خوبصورت ہیں۔	استار زیبا انت	استار
میرے دو بھائی ہیں۔	منی دو براث انت	براث
باپ گھروں کے بڑے ہیں۔	پت لوغ آنی مزن انت	پت
بندوق کے تیر ختم ہو گئے۔	توپک ءِ تیر ختم بیثغنت	توپک
قلعے کے چاروں کونوں پر برجیاں ہیں۔	کلات ءِ چیاریں کنڈاں ئُل انت	ئُل
بادل چھا گئے۔	مجز آس بستہ	مجز
آنکھیں دیکھنے کے لئے ہیں۔	چم پہ گندغ ءَ انت	چم
دانت صاف نہیں ہیں۔	دتان اپاک انت	دتان
یہ زمین سبز ہے۔	اے ڈغار سوز انت	ڈغار
ہر رات کے بعد دن ہے۔	ہر شف ءِ روش انت	روش
تلوار کی جگہ بندوق نے لی ہے	زہم ءِ ہند توپک ءَ گپتہ	زہم
دوپٹہ خاتون کا احترام ہے۔	سری زائیفاء شرف انت	سری
سرما کی راتیں لمبی ہیں۔	زمستان ءِ شف دراژ انت	شف

اُردو استعمال	بلوچی استعمال	الفاظ
میں نے سیوی کا قلعہ دیکھا	مں سیوی ءِ کلات دیشہ	کلات
بجلی کی گرن کے ساتھ بارش تیز ہوتی ہے	گوں گرندءِ ہور تیز بی	گرند
ہر ایک کو اپنا گھر پیارا ہے	ہر کس ءِ وتی لوغ دوست انت	لوغ
شیر جنگل کا بادشاہ ہے۔	ہزار لڈءِ بادشاہ انت	ہزار
روٹی انسان کی ضرورت ہے۔	نغن انسان ءِ گزر انت	نغن
آج کے بچے کل کے جوان ہیں	مرشی ءِ چک بانگھاءِ ورنا انت	ورنا
کل سے بارش ہو رہی ہے	شہ زی ءِ ہور گوارغ انت	ہور
میرا ایک بھائی ہے۔	یک منی براث اے	یک
آسمان ایک ہے۔	آزمان یک انت	
اور ستارے لاکھوں	او استار لکھاں	

بلوچی گنتی

لیکو			گنتی		
	بلوچی	اُردو		بلوچی	اُردو
۱	یک	ایک	۱۹	نوزدہ	اُنیس
۲	دو	دو	۲۰	گیست یا بیست	بیس
۳	سے	تین	۲۱	گیست او یک	اکیس
۴	چیار	چار	۲۲	گیست او دو	بائیس
۵	پنچ	پانچ	۲۳	گیست او سے	تیئس
۶	شش	چھ	۲۴	گیست او چیار	چوبیس
۷	ہپت	سات	۲۵	گیست او پنچ	پچیس
۸	ہشت	آٹھ	۲۶	گیست او شش	چھبیس
۹	نہہ	نو	۲۷	گیست او ہپت	ستائیس
۱۰	دہ	دس	۲۸	گیست او ہشت	اٹھائیس
۱۱	یازدہ	گیارہ	۲۹	گیست او نہہ	اُنتیس
۱۲	دوازدہ	بارہ	۳۰	سی	تیس
۱۳	سیزدہ	تیرہ	۳۱	سی او یک	اکتیس
۱۴	چاردہ	چودہ	۳۲	سی او دو	بتیس
۱۵	پانزدہ	پندرہ	۳۳	سی او سے	تینتیس
۱۶	شانزدہ	سولہ	۳۴	سی او چیار	چونتیس
۱۷	ہبدہ	سترہ	۳۵	سی او پنچ	پینتیس
۱۸	ہژدہ	اٹھارہ	۳۶	سی او شش	چھتیس

لیکو			گنتی		
	بلوچی	اُردو		بلوچی	اُردو
۳۷	سی او ہپت	سینتیس	۵۵	پنجاہ او پنچ	پچپن
۳۸	سی او ہشت	اڑتیس	۵۶	پنجاہ او شش	چھپن
۳۹	سی او نہہ	انتالیس	۵۷	پنجاہ او ہپت	ستاون
۴۰	چل	چالیس	۵۸	پنجاہ او ہشت	اٹھاون
۴۱	چل او یک	اکتالیس	۵۹	پنجاہ او نہہ	اُنسٹھ
۴۲	چل او دو	بیالیس	۶۰	سے گیست۔ شست	ساٹھ
۴۳	چل او سے	تنتالیس	۶۱	سے گیست او یک	اکسٹھ
۴۴	چل او چیار	چوالیس	۶۲	سے گیست او دو	باسٹھ
۴۵	چل او پنچ	پنتالیس	۶۳	سے گیست او سے	تریسٹھ
۴۶	چل او شش	چھیالیس	۶۴	سے گیست او چیار	چونسٹھ
۴۷	چل او ہپت	سنتالیس	۶۵	سے گیست او پنچ	پینسٹھ
۴۸	چل او ہشت	اڑتالیس	۶۶	سے گیست او شش	چھیاسٹھ
۴۹	چل او نہہ	اُنچاس	۶۷	سے گیست او ہپ	سڑسٹھ
۵۰	پنجاہ	پچاس	۶۸	سے گیست او ہشت	اڑسٹھ
۵۱	پنجاہ او یک	اکاون	۶۹	سے گیست او نہہ	اُنہتر
۵۲	پنجاہ او دو	باون	۷۰	سے گیست او دہ۔ ہفتاد	ستر
۵۳	پنجاہ او سے	ترپن	۷۱	ہفتاد او یک	اکہتر
۵۴	پنجاہ او چیار	چوّن	۷۲	ہفتاد او دو	بہتر

لیکو			گنتی		
	بلوچی	اُردو		بلوچی	اُردو
۷۳	ہفتاد او سے	تہتر	۹۱	نوڑ او یک	اکانوے
۷۴	ہفتاد او چیار	چوہتر	۹۲	نوڑ او دو	بیانوے
۷۵	ہفتاد او پنچ	پچھتر	۹۳	نوڑ او سے	ترانوے
۷۶	ہفتاد او شش	چھہتر	۹۴	نوڑ او چیار	چورانوے
۷۷	ہفتاد او ہفت	ستتر	۹۵	نوڑ او پنچ	پچانوے
۷۸	ہفتاد او ہشت	اٹھتر	۹۶	نوڑ او شش	چھیانوے
۷۹	ہفتاد او نہہ	اناسی	۹۷	نوڑ او ہپت	ستانوے
۸۰	چیار گیست۔ ہشتاد	اسی	۹۸	نوڑ او ہشت	اٹھانوے
۸۱	چیار گیست او یک	اکاسی	۹۹	نوڑ او نہہ	ننانوے
۸۲	چیار گیست او دو	بیاسی	۱۰۰	سد	سو
۸۳	چیار گیست او سے	تراسی	۱۵۰	یک او نیم سد	ڈیڑھ سو
۸۴	چیار گیست اور چیار	چوراسی	۲۰۰	دو سد	دو سو
۸۵	چیار گیست او پنچ	پچاسی	۳۰۰	سے سد	تین سو
۸۶	چیار گیست او شش	چھیاسی	۵۰۰	پنچ سد	پانچ سو
۸۷	چیار گیست او ہپت	ستاسی	۹۰۰	نہہ سد	نو سو
۸۸	چیار گیست او ہشت	اٹھاسی	۱۰۰۰	ہزار	ہزار
۸۹	چیار گیست او نہہ	نواسی	۱۵۰۰	یک او نیم ہزار	ڈیڑھ ہزار
۹۰	چیار گیست او دہ۔ نوڑ	نوے	۳۰۰۰	سے ہزار	تین ہزار

لیکو			گنتی		
	بلوچی	اُردو		بلوچی	اُردو
۵۰۰۰	پنچ ہزار	پانچ ہزار	۳۸۰۰۰۰	سے لکھ چیار	تین لاکھ
۹۹۹۹	نہہ ہزار نہہ سد	نو ہزار نو سو		گیست ہزار	اسی ہزار
	نوڈ او نہہ	ننانوے	۱۰۰۰۰۰۰	دہ لکھ	دس لاکھ
۱۰۰۰۰	دہ ہزار	دس ہزار	۲۰۳۰۰۰۰	گیست لکھ سی ہزار	بیس لاکھ تیس ہزار
۴۰۰۰۰	چل ہزار	چالیس ہزار	۲۸۴۲۵۳۷	گیست او ہشت لکھ	اٹھائیس لاکھ
۱۰۰۰۰۰	لکھ	لاکھ		چل او دو ہزار	بیالیس ہزار
۰۰۰۰۰	سے لکھ	تین لاکھ		پنچ سدی او ہپت	پانچ سو سینتیس
			۱۰۰۰۰۰۰۰	کروڑ	کروڑ

بلوچی

نیم	نصف یعنی ۱/۲
سے یک	تیسرا حصہ یعنی ۱/۳
چارک	چوتھائی حصہ یعنی ۱/۴
پنچک	پانچواں حصہ ۱/۵
ششک	چھٹا حصہ یعنی ۱/۶

اس طرح کسی عدد کے آخر میں "ک" لگاتے جانے سے مختلف حصے بنتے جائیں گے۔

یک بہر	ایک حصہ
دو بہر	دو حصے
سے بہر	تین حصے
چیار بہر	چار حصے

علی ہذا القیاس

سری یا اولی	پہلا
دومی	دوسرا

اُردو

سیمی	تیسرا
چیارمی	چوتھا

اس طرح گنتی کے آخر میں "می" لگانے سے ترتیب وار نمبر بنتے جائیں گے۔

دو ہما کر	دوگنا
سے ہما کر	تگنا
چیار ہما کر	چوگنا
پنچ ہما کر	پانچ گنا

وغیرہ۔

بلوچی گنتی جملوں میں

بلوچی	اُردو
چیار او دو شش بنت	چار اور دو چھ ہوتے ہیں
ماسے براث اوں	ہم تین بھائی ہیں
سیوی شہ کوئٹہ ءَ سد میل انت	سیوی کوئٹہ سے سو میل ہے
پاکستان ءَ چکر سوبہ انت؟	پاکستان کے کتنے صوبے ہیں
پاکستان ءَ چیار سوبہ انت	پاکستان کے چار صوبے ہیں
آں بلوچستان، سندھ، خیبر پختوا (سرحد) او پنجاب انت	وہ بلوچستان، سندھ، سرحد اور پنجاب ہیں۔
کل آں شہ مستریں سوبہ بلوچستان انت	سب سے بڑا صوبہ بلوچستان ہے
بلوچستان گشیکہ پاکستان ءَ نیم انت	بلوچستان پاکستان کا تقریباً نصف ہے۔
بلوچستان ءَ شش ڈویژن انت	بلوچستان کے چھ ڈویژن ہیں
آں کوئٹہ، ژوب، سیوی، کلات، نسیر آباد، او مکران انت	وہ کوئٹہ، ژوب، سیوی، قلات، نصیر آباد اور مکران ہیں
بلوچستان ءَ سی زلہہ انت	بلوچستان کے تیس اضلاع ہیں
بلوچستان ءَ سری گورنر لیفٹیننٹ جنرل ریاض حسین اش	بلوچستان کے پہلے گورنر لیفٹیننٹ جنرل ریاض حسین تھے
بلوچستان ءَ سری سروزیر سردار عطاء اللہ مینگل اش	بلوچستان کے پہلے وزیر اعلیٰ سردار عطاء اللہ خان مینگل تھے
اے ڈغار ءَ نیم منی انت	اس زمین کا نصف میرا ہے
چارکے منی براث ئیغ اِنت	ایک چوتھائی میرے بھائی کا ہے
دوہمی چارک منی ناخو ئیغ اِنت	دوسرا چوتھائی میرے چچا کا ہے
جوہان ءَ بتائی تہا دو بہر راہک او سے یک زمیندار ئیغ اِنت	خرمن کی بٹائی (تقسیم) میں دو حصے کسان اور تیسرا حصہ زمیندار کا ہے

بلوچی	اُردو
زبرین ششمی جماعت ءَ انت	زبرین چھٹی جماعت میں ہے
دوستین ءِ زرّ بینک ءَ دوہما کرپتگ انت	دوستین کے پیسے بنک میں دوگنا ہو گئے ہیں
جُما ءِ روش ءَ سیمی پہرءَ راہی باں	جمعہ کے دن تیسرے پہر میں روانہ ہو جاؤں گا
چیارمی روش ءَ گرداں کایاں	چوتھے دن واپس آؤں گا
من سے روش ءِ موکل گپتہ	میں نے تین دن کی رخصت لی ہے
پدا گنداں	پھر دیکھیں گے
نی موکل	اب اجازت
صوبہ ٹہگ ءِ وخت ءَ بلوچستان ءِ دہ زلہ اتنت	صوبہ کی تشکیل کے وقت بلوچستان کے دس اضلاع تھے

اسم ضمیر سے متعلق الفاظ

بلوچی	اُردو	بلوچی	اُردو
من	میں	ایشی	اِس کا
منی	میرا	آہانی	اُن کا
منا	مجھے	ایشانی	اِن کا
ما	ہم	آہاں	اُنھیں
مئے	ہمارا	ایشاں	اِنھیں
مارا	ہمیں	کئے۔کجام	کون
تہ۔تو	تو	چے	کیا
شئوا۔شما	تم،آپ	کدیں	کب
تئی	تیرا	نی۔ہنّی	اب
شئے۔شُمے	آپ کا۔تمہارا	تاں	کون سا
ترا	تجھے	پکو۔کجا	کدھر۔کہاں
شئوارا۔شمارا	تمہیں۔آپکو	ایذا	ادھر۔یہاں
آں	وہ۔واحد	اوذا	اُدھر۔وہاں
آں	وہ۔جمع	شہ	سے
آنہی	اس کا	پچے	کیوں

اسم ضمیر جملوں میں

بلوچی	اُردو
کجا روے	کہاں جاتے ہو
لوغ ءِ رواں	گھر کو جاتا ہوں
اے منی کتاب انت	یہ میری کتاب ہے
آں تئی سنگت انت	وہ تیرا دوست ہے
شُما کدیں رائی بے	آپ کب روانہ ہوں گے؟
مانی رائی بوں	ہم ابھی روانہ ہوں گے
پکو	کہاں؟
شہرءِ	شہر کو۔
مناں تئی لوغ پاس انت	مجھے تیرا گھر پسند ہے
آں کئے اث	وہ کون تھا؟
آں منی ناخو انت	وہ میرا چچا ہے
آنہی چیار بچ انت	اس کے چار لڑکے ہیں
ایذا اَنند	یہاں بیٹھو
اوذا آف انت	وہاں پانی ہے
مارا آہانی حیال انت	ہمیں اُن کا خیال ہے
آں مئے سیاد انت	وہ ہمارے رشتہ دار ہیں

سیادوسکو		عزیز و اقارب	
بلوچی	**اردو**	**بلوچی**	**اردو**
چک	بچہ۔بچی	لوغ بانک،زال	بیوی
زھگ۔چورو	لڑکا	وسرک	سُسُر۔خسر
مشڈ	لڑکی	وثی	ساس
بچ	بیٹا	نشار	بہو۔بھاوج
جنک	بیٹی	زامات	داماد بہنوئی
پث	باپ	وشکیش	نند
ابا	ابو	ام جرات	جیٹھانی۔دیورانی
ماث	ماں	نواسغ	نواسہ۔نواسی۔پوتا۔پوتی
آئی	اماں	ھفورخ	سوکن
براث	بھائی	ماتن	سوت
گہار	بہن	ماتیں ماث	سوتیلی ماں
ناخو	چچا	ماتیں براث	سوتیلا بھائی
ماما	ماموں	رن۔جنوزام	بیوہ
ترو	خالہ۔پھپھی	رُنگ	کنوارا
ناخوزاتک	چچازاد	نشتغیں	کنواری
تری زاتک	خالہ زاد۔پھپھی زاد	سالوک	منگیتر(لڑکا)

بلوچی	اُردو	بلوچی	اُردو
برازاتک	بھتیجا۔بھتیجی	منگ	منگیتر (لڑکی)
گہارزاتک	بھانجا۔بھانجی	سانگ	منگنی
لورغ واڑہ۔مرد	شوہر	سیر	شادی
نیکاہ	نکاح	سٹھ	بانجھ
ونا۔سالونک	دولہا	چورہ	یتیم
ونی۔بانور	دلہن	لنگ	لنگڑا
نرین	مرد	گنگ	گونگا
زاہیفہ	عورت	کور	اندھا
ورنا	جوان	گر	بہرہ
پیر	بوڑھا	مکڑ	ھکلانے والا
اوترا	جس کا بیٹا نہ ہو لاولد	لکی	توتلا
کدڑا	ٹھگنا	جیڈی	سہیلی
جڈو	اپاہج	کاڑا	کانا
سنگت	دوست		

بات چیت

بلوچی	اُردو
ھیدران اوشاری مرد اوزال انت	حیدران اور شاری شوہر اور بیوی تھے
ھیدران ءِ مرتگءِ رند شاری رن ییشہ	حیدران کے مرنے کے بعد شاری بیوہ ہوگئی
آں وتی ماث پت ءِ لوغ ءِ شتہ	وہ اپنے ماں باپ کے گھر چلی گئی
آنہی دو بچ او سے جنیک انت	اس کے دو بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں
نشار او دشکیش آپتی ءِ جیڈی انت	بھاوج اور نند آپس میں سہیلی ہیں
ہوران ءِ وتی برازاتک وتی بچ ءِ ڈول ءِ دوست انت	ہوران کو اپنا بھتیجا اپنے بیٹے کی طرح پیارا ہے
منی دو براث انت	میرے دو بھائی ہیں
من نیام تاخی آں	میں منجھلا ہوں
دوستین ءِ سانگ ییشہ	دوستین کی منگنی ہوگئی ہے
مُرید حانی ءِ سالوک اث	مُرید حانی کا منگیتر تھا
بیورغ میر چاکر ءِ گہارزاتک اث	بیورغ میر چاکر کا بھانجا تھا
زاہیفہ آنی شرف لازم انت	خواتین کا احترام لازمی ہے
لنگ، کر او کور دی مئے ڈولیں انسان انت	لنگڑے، بہرے اور اندھے بھی ہماری طرح کے انسان ہیں۔

جان ءِ سند بند اعضائے جسمانی

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
سغر	سر	کاڈی	ٹھوڑی
انیشغ	پیشانی	گردن	گردن
جزورخ	کنپٹی	گٹ	گلا
چم	آنکھ	کوفغ	کندھا
بروان	ابرو	بانزر	بازو
پچلی۔مچاچ	پلکیں	بغل	بغل
ملیغ	آنکھ کا ڈیلا	سرڈش	کہنی
ویذغ	آنکھ کی پتلی	دست	ہاتھ
گوش	کان	تلی	ہتھیلی
پونز	ناک	موڑدانغ	انگلی
دف	منہ	ناخن	ناخن
دتان	دانت	مُشت	مکا
ہاش	ڈاڑھ	سرین	کمر
آری	مسوڑھے	لاف	پیٹ
جوڑ۔لنٹ	ہونٹ	نافغ	ناف
تک	تالو	دل	دل
جاڑی	جبڑا	زوان	زبان

بلوچی	اُردو	بلوچی	اُردو
سینغ۔ڈوبر	سینہ	ڈیب	انگوٹھا
پہلی	پسلی	پُٹ	بال
جغر	جگر	گلالک	مردوں کے لمبے بال
پچڑ	پھیپھڑہ	مہپر	گیسو
زارک	پتہ	بروت	مونچھ
روث	انتڑی	ریش	داڑھی
گنغ	گردہ	دیم	چہرہ
کونڈ	گھٹنا	ٹھت	جسم
پاذ	پاؤں	لنگ	ران
کڑی	ایڑی	ٹانگ	ٹانگ
بھیڈی	ٹخنہ	نڑوچ	حلق
ازیغ	دمہ	دروشم	صورت
کلغ	کھانسی	تف	بخار
سریش	نزلہ،زکام	نادراہ	بیمار
گریغ	چیچک	دوروخ	مریض
کرٹیٹ	کالی کھانسی		

بات چیت

بلوچی	اُردو
آنہی سغرءِ پٹ دراڑ او بزانت	اس کے سر کے بال لمبے اور گھنے ہیں
دتان او ہاش آں آرّی سک دارانت	دانت اور داڑھوں کو مسوڑھے مضبوط رکھتے ہیں
تئی چم شہ وہاوءِ لڑارانت	تیری آنکھیں نیند سے مخمور ہیں
گوش پا اشکنغءِ انت	کان سننے کے لئے ہیں
چم پہ گندغءِ	آنکھیں دیکھنے کے لئے
دست پہ کار کنغءِ	ہاتھ کام کرنے کے لئے
پاذ پہ چُزغءِ	پاؤں چلنے کے لئے
براث براثانی دست او بازرانت	بھائی بھائیوں کے دست و بازو ہیں
تراریش بروت شرمان کاینت	تجھے داڑھی مونچھ اچھے لگتے ہیں
منی لافءِ دڑد انت	میرے پیٹ میں درد ہے
درمانے ور	کوئی دوائی کھاؤ
گوانسغءِ شہ آنہی جاڑی در کپتہ	جماہی لینے سے اس کا جبڑا نکل گیا
آں شہ پاذاں شفاذ انت	وہ برہنہ پا ہے
منی سروش دورانت	میری کہنی میں تکلیف ہے
بشامءِ زوان شنکہ	بشام کی زبان جل گئی ہے

لوغ اوآنہی شے   گھراوراس کی اشیا

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
ھند۔جاگہ	جگہ	تاک	دروازہ
لوغ۔گِس	گھر	جالو	الماری
اوتاک	بیٹھک	کڑو	کنڈی
تمبو۔گدان	خیمہ	جندرو۔کلف	تالا
چھن	صحن	کلت۔کنجی	چابی
ہاویلی	حویلی	میہہ	میخ
ورانڈا	برآمدہ	چٹو	پرنالہ
منہہ	جھونپڑی	دار	لکڑی
بھت۔دیوال	دیوار	آسن	لوہا
چھت	چھت	پوڑی	سیڑھی
کام	شہتیر	چلہ	چولہا
تھمبہ	ستون۔لکڑی کا	کندوری	دسترخوان
پیلپاوا	ستون اینٹ یا مٹی کا	چتر۔تغرد	چٹائی
		کٹ۔تھت	چارپائی
پلنگ	پلنگ	شیشن	سوئی
کرشی	کرسی	گوندوش	سوا
میچ	میز	بوہاری	جھاڑو

بلوچی	اُردو	بلوچی	اُردو
کونٹ	دری	استاوا	لوٹا
خالی	قالین	مٹ	مٹکا
مُسلہ	جانماز	گلھی	صراحی
دزمال	رومال	مشک	مشکیزہ
توی۔تین	توا لوہے کا	جتر	چکی
تافغ	توا پتھر کا	گہہ۔سہش	زیور
دیز	دیگ	تنگو۔سُہر	سونا
ڈولئی	کفگیر	لیف	رضائی
ہیران۔رزان	برتن	کمل	کمبل
کدہ	کٹورا	بھوف	گدیلا
تاس	گلاس	سڑجا	تکیہ۔سرہانہ
گیشن	چھانی	ڈوہر	چادر

بات چیت

بلوچی	اُردو
منی لوغ ءِ درانڈا کسان انت البت چمن مزن انت	میرے گھر کا برآمدہ چھوٹا ہے البتہ صحن بڑا ہے
لوغ ءِ شہ درا اوتاک انت	گھر کے باہر مہمان خانہ ہے
اوتاک ءِ دو تاک انت	مہمان خانہ کے دو دروازے ہیں
بھت شہ سل ءِ تا بستی ءِ انت	دیوار اینٹوں سے بنی ہوئی
اشی گرا ایک منہہ اے	اس کے پاس ایک جھونپڑی ہے
مئے کلی ءِ بازیں لوغ انت	ہمارے گاؤں میں بہت سے گھر ہیں
اوتاک ءِ تغرد نشینتی ءِ انت	مہمان خانے میں چٹائیاں بچھی ہوئی ہیں
مشک ءِ آف ساڑت بنت	مشکیزے کا پانی ٹھنڈا ہوتا ہے
تاس شہ آف ءِ پر انت	گلاس پانی سے پر ہے
کدہ ءِ آفشک انت	کٹورے میں شوربہ ہے
ہیران اجا انت	برتن صاف ہیں
آنہی ءِ بوھاری نہ داشہ	اس نے جھاڑو نہیں دیا ہے
جانی ءِ گہار جتر در شغا انت	جانی کی بہن چکی پیس رہی ہے
آڑت ترکشو نغن پشغا انت	آٹا گوندھ کر روٹی پکا رہی ہے
نارشت دے تیار انت	سالن بھی تیار ہے
کندوری ءِ نشتین	دسترخوان بچھاؤ
بیا نغن ءِ وروں	آؤ روٹی کھائیں
دزمال ءِ زیر	رومال کو اٹھاؤ

بلوچی	اُردو
کٹ ءِ سرا بھوف است انت	چارپائی کے اوپر گدیلا موجود ہے
لیف اودسڑ جاایر کن	رضائی اور سرہانہ رکھیں
میچ او کرشی کہن بیثغنت	میز اور کرسی پرانی ہوگئی ہیں
کڑوءِ جندر وجتگی ءِ انت	کنڈی میں تالا لگا ہوا ہے
چُلھ ءِ آس تستہ	چولہے کی آگ بجھ گئی ہے
آنہی کلیں گہہ سہریغ اِنت	اس کے سارے زیور سونے کے ہیں
سہر باز گران انت	سونا بہت مہنگا ہے
نی تہ آسن دے ارزان نہ اں	ابھی تو لوہا بھی ارزان نہیں
استاوا ءِ زیر بر	لوٹے کو اٹھا کرلے جاؤ
وزدیم ءِ کن او مسلہ ءِ زیر	وضو کرو اور جانماز کو اٹھا

سئوزی، میوہ او پُل آنی نام — سبزی، میوے اور پھلوں کے نام

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
امب	آم	کدو	کدو
انجیر	انجیر	ٹماٹر	ٹماٹر
آڑت	آٹا	پالک	پالک
بادام	بادام	موتڑک	کلفہ
بادرنگ	کھیرا	دھانڑیا	دھنیا
بج۔تخم	بیج	مرجان۔پلپل	مرچ
بینغ	شہد	میتلی	میتھی
باجھری۔ارزن	باجرہ	مولی	مولی
برنج۔چانول	چاول	گاجر	گاجر
پارمہ	فالسہ	وسل۔پیاز	پیاز
پوٹا	الائچی	توم۔سیرک	لہسن
پٹاٹہ	آلو	چاہنو۔کیٹیغ	تربوز
توت	شہتوت	ڈاڑھو۔انار	انار
تیوغ۔گدرو	خربوزہ	وراک۔انگور	انگور
توری	توری	کیلا۔موز	کیلا
کاٹ توری	بھنڈی	سنترہ	سنگترہ
گوگلو	شلجم	نارنجی	نارنگی

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
وانگو	بینگن	لیمو	لیمو
سوف	سیب	وپاز	نمک
زیتون	امردو	چانہہ	چائے
کواند۔کماد	گنا	ھارغ۔ھرما۔کجی	کھجور
باغ	بیر	گوژد	گوشت
کُنر	پہاڑی بیر	درشک	درخت
دان	غلہ	گلاب گل	گلاب
گندیم	گندم	نازبو	نازبو۔تلسی
زرت	جوار	آگشک	شوربہ
پستہ	پستہ	وہژد	خوراک
چنڑا	چنا	تام	ذائقہ
دال	دال	ناورشت۔بوڑ	سالن
ینزہ	چلغوزہ	پاڑ	جڑ
بورا۔کھنڈ۔شکر	چینی	ٹسپ	ٹہنی
شکل	مصری	شمب	شاخ
شیر	دودھ	تاخ	تنکا
لسی	لسی	ٹگن	پتا
مسیخ	دہی	واڑی	پالیز
موشن۔روغن	گھی	پسل	فصل
سجلیں موشن۔نیمگ	مکھن	ہریڑ	ہڑ
آنو۔ہیک	انڈا		

بات چیت

اردو	بلوچی
کچھ میوے میٹھے ہیں	کڑدے میوہ وشّ انت
کچھ پھل کھٹے ہیں	چی ے میوہ ترش انت
آم بہت میٹھا پھل ہے	امب باز وشّیں میوہ اے
لیمو کھٹا ہے	لیمو ترش انت
مجھے سیب اور انگور پسند ہیں	مناں سوف او دراک پاس انت
بارش کے پانی کے خربوزے میٹھے ہوتے ہیں	گرم آف ءِ تیوغ وشّ بنت
پیاز لہسن اور دھنیا سالن کو چٹ پٹا بناتے ہیں	دسل توم او دھانڑیا بوڑءِ چہرا کننت
نمک اور مرچ کے بغیر خوراک کا ذائقہ ٹھیک نہیں ہوتا	واز او مرجان ءَ ابید وھڑ دءِ تام جوان نہ ویث
دودھ کے اندر الائچی ڈال دو	شیرءِ لافا پوتا مان کن
چائے میں چینی کم ہے	چانہہ ءِ بورا کم انت
شاری دہی بلوری ہے	شاری مستغ ءِ مثغیں
روٹی کو مکھن ملو	نغن ءَ مجلیں موشن ءِ مُش
سبزیوں میں سے بھنڈی اچھی ہے	سوزی آں شہ کاٹ توری جوان انت
تجھے کونسا سالن پسند ہے؟	تراتاں نادرشت پاس انت
مجھے گوشت کا سالن پسند ہے	مناں گوڑ دءِ بوڑ پاس انت
پستہ مہنگا ہے	پستہ گران انت
کھجور مہنگا نہیں ہے	ہارغ گران نہ انت

بلوچی	اُردو
مکران تھا ھرماباز انت	مکران میں کھجور بہت ہے
سندھ تھا امب باز بیت	سندھ میں آم بہت ہوتا ہے
اے بادام گیشتر اجور انت	یہ بادام زیادہ تر کڑوے ہیں
زیتون سڑتگیں ءَ انت	امرود سڑے ہوتے ہیں
کیلا تازغ انت	کیلے تازہ ہیں
کیلاءِ چل ءَ کش	کیلے کا چھلکا اتارو
امب سارتیں ھنداں پیدا نہ بیت	آم سرد علاقوں میں پیدا نہیں ہوتا
انگور گرمیں ھندانی میوہ اے نہ انت	انگور گرم علاقوں کا پھل نہیں ہے
امبراں زرت ءِ پسل جوان انت	اس سال جوار کی فصل اچھی ہے
درشک ءِ شہ پاڑ ءَ مہ گڈ ٹھبے جنے	درخت کو جڑ سے مت کاٹو ایک ٹہنی کاٹ لو

پوشاک لباس

بلوچی	اُردو	بلوچی	اُردو
جر۔گد۔پچ	کپڑا	لانک	لنگوٹا
پٹ۔ابریشم	ریشم	پھدو۔کیتو	جیب
بندیخ	دھاگہ	سدری	واسکٹ
شیشن	سوئی	گڈا	کوٹ
گوندوش	سوا	وزمال	رومال
گنڈھ	گانٹھ	ٹوال	تولیہ
دوش	سلائی	سواس	مزری کے بنے ہوئے چپل
اگڑی	پیوند	چھنیو	چپلی
پاغ۔ٹکا	پگڑی	بوٹ	بوٹ
سری	دوپٹہ	جُتی۔کوش	جوتی
شال	شال	لوت	تھیلا
پشتی	چادر	پیش	مزری
ٹوپی۔ٹوپ	ٹوپی	کرپاس۔پکی	کپاس
پشک۔جامگ	قمیض	پژم	اون
شلوار	شلوار	کورو	کھدر
آنجیغ	ازاربند	مندری	انگوٹھی
گنجی۔بنین	بنیان	پاذی	پازیب
موزغ	موزے	کنگرد	کنگن
بانہی	چوڑی	ھس	طوق
پلی	کوکا	والی	بالی
پلوہ	نتھ		

بات چیت

بلوچی	اردو
آنہی ءِ ایدءِ جر تیار انت	اس کے عید کے کپڑے تیار ہیں
پشک دوتکی ءَ انت	قمیض سلا ہوا ہے
شلوارءِ مرشی دوشیث	شلوار آج سی لے گا
شیشن تہابندیج ءَ مان کن	سوئی میں دھاگے کو ڈالو
گنجی شششتی ءَ نہ اِں	بنیان ڈھلی ہوئی نہیں ہے
تئی پھدوشہ چےءِ پر انت	تمہاری جیب کس چیز سے بھری ہے
منی پھدوشہ چےءِ پر انت	میری جیب کس چیز سے بھری ہے
بہرامءِ جیغ کشغیں سدری گراں	بہرام نے کشیدہ کی ہوئی واسکٹ پہنی ہے
لوت تہابندیج، شیشین، جتی او موزغ مان انت	تھیلے میں سوئی، دھاگہ، جوتی اور موزے پڑے ہیں
آں غریبءِ جر دڑتی ءَ انت	اس غریب کے کپڑے پھٹے ہوئے ہیں
سیغءِ وختا سیاہیں جر آں گراکن انت	ماتم کے وقت کالے کپڑے پہنتے ہیں
پڑمیں جر گرم انت	اونی کپڑے گرم ہیں
سریءِ سغرءِ کن	دوپٹے کو سر پر ڈالو
بلوچ پشتیءِ شہ بیڑغ، نشتغ او چکءِ دیغءِ کار گرانت	بلوچ چادر سے لپیٹنے، بچھانے اور اوڑھنے کا کام لیتے ہیں

اوار کنوکیں لوز

بلوچی	اُردو
ءِ۔ۓ	کا، کے، کی، کو، نے، میں
شہ۔ژا۔چہ	سے
سرا۔پیشا	پہلے
رندا	بعد میں، پھر
پھذا۔پشتا	پیچھے
دیما	آگے، سامنے
نی۔ہنی	اب
گڈ۔گڑا	پھر
ہم۔وے	بھی
بنا۔شیرا	نیچے
جہلا۔پاتنا	زیریں۔نیچے
بڑز۔سربرا	اوپر
پہ	کے لئے
چوں	کیسے
کڑوے	کچھ
سرا۔چکا	پر۔اوپر
تہا۔توکا۔لافا	اندر۔میں
منتکہ	تاکہ

حروف جار

بلوچی	اُردو
پہچی۔اوار	ساتھ
درگت	دوران
نیام	درمیان
نزیخ	نزدیک
دیر	دور
دیر	دیر
نکا۔پلوا	طرف۔جانب
کِرّو۔گُر	پاس۔قریب
گشیکہ	تقریباً
کساس	اندازاً۔تقریباً
اغدے۔دوار	پھر۔دوبارہ
ڈول۔پیم	طرح
ہنچیکہ	چونکہ۔کیونکہ
چوکہ۔وھدیکہ	جب۔جبکہ
اگہ	اگر
او	اور
نیٹ	آخرکار

فقرے

بلوچی	اُردو
سرا چاکرا آتکہ	پہلے چاکر آیا
رندا بالاچ دے آتکہ	بعد میں بالاچ بھی آیا
دوستین آہانی ہمجی اث	دوستین اُن کے ساتھ تھا
آں دیما نشتہ	وہ آگے بیٹھ گیا
ہچیکہ پشا ہند نیست اث	چونکہ پیچھے جگہ نہیں تھی
ہے درگتا من آتکغاں	اس دوران میں آگیا
بڑزا شتغاں	اوپر گیا
گڈ بتا ایر کپتغاں	پھر نیچے اتر گیا
چو کہ تہا شتغاں	جب اندر گیا
منی سنگت کرسی ءِ سرا نشتی اث	میرا دوست کرسی کے اوپر بیٹھا تھا
اضتہ اضدے روئے	اگر تم پھر جاؤ گے
من دے نیٹ رواں	میں بھی آخر کار جاؤں گا
گنوخ ءِ وتی براث ءِ لوغ ءِ آس داشہ	پاگل نے اپنے بھائی کے گھر کو آگ لگا دی
نی آنہی گرا نشتی اِں	اب اس کے پاس بیٹھا ہے
بڑزا مہ رو	اوپر مت جاؤ
جہلا بیا	نیچے آؤ
کتاو میچ ءِ سرا ایر انت	کتاب میز کے اوپر رکھی ہے

بلوچی	اُردو
اِشی شیرا اخبار انت	اس کے نیچے اخبار ہے
منی لوغ شہ سکولا دیر نہ اِاں	میرا گھر اسکول سے دور نہیں
باز نزیخ انت	بہت نزدیک ہے
سکول تہا کساس دو سد چک وانغا انت	اسکول میں تقریباً دو سو بچے پڑھ رہے ہیں
سکول ءِ راستیں پلوءِ اسپتال انت	اسکول کے دائیں جانب ہسپتال ہے
چپیں نکا جو انت	بائیں طرف چشمہ ہے
سکول ءِ دیما لیوءِ پٹ انت	اسکول کے سامنے کھیلنے کا میدان ہے
براث آنی نیاما سنگت انت	بھائیوں کے درمیان اتفاق ہے
ما او شُوا ایک اوں	ہم اور آپ ایک ہیں

روش، ممڈا و وخت — دن، موسم اور وقت

بلوچی	اُردو	بلوچی	اُردو
شنبہ۔چھن چن	ہفتہ	بانگھا۔باندا	کل (آنے والا)
یک شنبہ۔آؤت	اتوار	تی روش	پرسوں (آنے والا)
دوشنبہ۔سُنہار	پیر	زی	کل (گزرا ہوا)
سے شنبہ۔منگل	منگل	پیری	پرسوں
چہار شنبہ۔بدھ	بدھ	پس پیری	پرسوں سے گزشتہ دن ترسوں
پنج شنبہ۔کمیس	جمعرات	پیتاں پیری	ترسوں سے گزشتہ دن
جُما	جمعہ	دوشی	گزشتہ رات
بلوچستان کے شمال مغربی علاقے میں		پرندوشی	پرسوں رات (گزرا)
شنبہ وغیرہ کے نام استعمال ہوتے ہیں		دیگی شف	آنے والی رات
بام رنگ	صبح تڑکے	ہفتہ	ہفتہ
پئر۔سُہب	صبح	ماہ	مہینہ
نیم روش	دوپہر	سال	سال
پیشین۔پیشیم	سہ پہر۔ظہر	کلاک	گھنٹہ
بیگھین	شام	ملٹ	منٹ
شف	رات	سیکن	سیکنڈ
نیم شف	آدھی رات	امبرا۔امسال	اس سال
روش	دن۔سورج	پاری	گزشتہ سال

بلوچی	اُردو	بلوچی	اُردو
مروشی	آج	پیراری	گزشتہ سے پیوستہ سال
دیکی ماہ	آئندہ ماہ	آپاڑ۔گرماگ	گرما
سہیل۔پن ریش	خزاں	روش گر	سورج گرہن
زمستان	سرما	ماہ گر	چاند گرہن
چیتر۔ھتم	بہار	ماہتاپان	چاندنی
مُد	موسم	گواث	ہوا
وخت	وقت	دنز	گرد
گرم	گرم	گرند	رعد۔گرج
ساڑت	سرد۔ٹھنڈا	گروخ	آسمانی بجلی کی چمک
روش آسان، رودرآھت	مشرق	نپت	آسمانی بجلی گرنا
کہلہ۔روبرکت	مغرب	ہور	بارش
کتب۔گوربچان	شمال	ترمپ	قطرے
جھل۔زربار	جنوب	تروںگل	اولے
راستیں	دایاں	لوڑ۔ہار	سیلاب
چپیں	بایاں	لوڑھ	طوفان
شیری	نچلا	لک	لو
سربری	اوپر کا۔بالا	اُک	حبس
روش	سورج	ترمپ	اوس
ماہ	چاند	درین	قوس قزح
نوخ	نیا چاند		

بات چیت

بلوچی	اُردو
ہفتہ ءِ ہپت روش انت	ہفتے کے سات دن ہیں
روش تہا گیست او چیار کلاک انت	دن میں چوبیس گھنٹے ہیں
ہر کلاک ءِ سے گیست ملٹ انت	ہر گھنٹے کے ساٹھ منٹ ہیں
ہر ملٹ ءِ سے گیست سیکن انت	ہر منٹ کے ساٹھ سیکنڈ ہیں
تہ تاں وختا روئے	تم کس وقت جاؤ گے
من چیار و جا روآں	میں چار بجے جاؤں گا
نی چے وخت انت	اب کیا وقت ہے
نی سے وجغا انت	اب تین بج رہے ہیں
سے وجغا دہ ملٹ است انت	تین بجنے میں دس منٹ باقی ہیں
چیار ہفتہ ءِ یک ماہ او دوازدہ ماہ ءِ یک سال انت	چار ہفتوں کا ایک مہینہ اور بارہ مہینوں کا ایک سال ہے
امبراں سُکھال انت وختیکہ پاری ڈکھال اث	اس سال خوشحالی ہے جبکہ گزشتہ سال قحط سالی تھی
من پزرہ شہ وہاوا پاغہ بی آں پاذ کایاں	میں صبح کو نیند سے بیدار ہوتا ہوں اٹھتا ہوں
دزدیم شوذ آں	ہاتھ منہ دھوتا ہوں
او کار سرا رواں	اور کام پر جاتا ہوں
ہفتہ تہا شش روشا کار کنوں	ہفتے میں چھ دن کام کرتے ہیں
جماء روش ءِ لس موکل انت	جمعے کے دن کو عام چھٹی ہے
روش کار او شف پہ سائی ءِ انت	دن کام اور رات آرام کے لئے ہے

بلوچی	اُردو
آں زی بیگھینا رائی بیثہ	وہ کل شام روانہ ہوا ہے
ئی روشا گڑدی کئیت	پرسوں واپس آئے گا
پیری من تئی لوغ ءَ آتکغاں	پرسوں میں تیرے گھر کو آیا
تہ وتی دفتر ءَ اث ئے	تم اپنے دفتر میں تھے
بشام ءَ ھور پہ فصل آں جوان انت	موسم برسات کی بارش فصلوں کے لئے اچھی ہے
مرشی گواث کشغیں	آج ہوا چل رہی ہے
دوشی اُک اث	رات حبس تھی
زی لک کشغا اث	کل لو چل رہی تھی
جڑ گرندغیں	بادل گرج رہے ہیں
ھور گوارغیں	بارش برس رہی ہے
ہر نیمغا آف انت	ہر طرف پانی ہے
ماہکانیں شف انت	چاندنی رات ہے
آزمان ساف انت	آسمان صاف ہے
ایذا دز کم انت	یہاں گرد کم ہے
دو نہودے نیست انت	دھواں بھی نہیں ہے
بلوچستان ءَ کئیتی پلوا اوغانستان انت	بلوچستان کے شمال کی جانب افغانستان ہے
کہلی نکا ایران انت	مغرب کی طرف ایران ہے
روش آسانی ایران ءَ دے بلوچی گشغ بی	مشرقی ایران میں بھی بلوچی بولی جاتی ہے
ہے ایرانی بلوچستان انت	یہ ایرانی بلوچستان ہے
بلوچستان ءَ سیبوی ڈولیں گرمیں ہنداست انت	بلوچستان میں سبی جیسی گرم جگہ ہیں

بلوچی	اُردو
اوزیارت ءَ چُشیں ساڑتیں ہندے	اور زیارت جیسی سرد جگہ بھی
زمستان ءِ شف دراژ بنت	سرما کی راتیں لمبی ہوتی ہیں
او آہاڑءِ روش	اور گرمی کے دن
چیتر ءَ ہر نیمغا سبز رنگ بیت	بہار میں ہر سمت ہریالی ہوتی ہے
ہر شف ءِ یک روشے است انت	ہر رات کا ایک دن ہوتا ہے
بانگہا ءِ روش مئیغ اِنت	کل کا دن ہمارا ہے

مرگ اوساہدار آنی نام — پرندے اور جانوروں کے نام

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
مرگ	پرندہ	مور	چیونٹی
چڑی۔جھرکی	چڑیا	مسیسک۔مگس	مکھی
چڑا	چڑا	شُنظلی	مچھر
گراغ	کوا	گُزم	بھڑ
بانگو۔کروس	مرغ	بوٹ	جوں
ککڑ۔ماکیان	مرغی	چرت	جھینگر
چوری	چوزہ	مکڑ	ٹڈی
گیرا۔کوکو	فاختہ	زراغ	جونک
باٹیرا	بٹیر	موخو	مکڑی
توتا	طوطا	ڈیڈر۔پگل	مینڈک
کفینچر	تیتر	مار۔بے پاذ	سانپ
کفوت	کبوتر	زیم	بچھو
بانز	باز	لیھا	دیمک
گجھ	گدھ	شف چراغ	جگنو
چاپاکو۔چلگت	چمگاڈر	مچھی۔ماہی	مچھلی
کورنج	کورنج	کرم	کیڑا۔مکوڑا
الو۔بھوم	الو	رستر	درندہ

بلوچی	اُردو	بلوچی	اُردو
مورمرگ	مور	پشی۔بلی	بلی
مشک	چوہا	سروان	ہرن
پینگ	کتا	ڈھکی	ہرنی
ہنڈی	کتیا	پاشن	بکرا
گورپٹ	بجّو	بز	بکری
تولغ	گیدڑ	گرانڈ	دنبہ۔میڈھا
بھولو۔شادو	بندر	میش	دنبی۔بھیڑ
مزار	شیر	ڈھگّو۔کاریگر	بیل
اپتار	لگڑبھگڑ	گوخ	گائے
ہاتھی۔پیل	ہاتھی	میہی۔گامیش	بھینس
ڈیہو	چیتا	اشتر۔ہشتر	اونٹ۔اونٹنی
رچھ	ریچھ	لیڑو	اونٹ
گرک	بھیڑیا	ڈاچی	اونٹنی
ہیچ۔خنزیر	سؤر	مہری	سواری کااونٹ
ھڑدک	گلہری	اسپ	گھوڑا۔گھوڑی
باغار	چھپکلی	نریان	گھوڑا
گوج	گرک۔گوہ	ماذن	گھوڑی
نور	نیولا	ہر	گدھا۔گدھی
سیہڑ۔کرگشک	خرگوش	لاغ	گدھا
آسک	ہرن	گدھ	گدھی

بلوچی	اُردو	بلوچی	اُردو
ٹیعل	ہرن کا بچہ	کرنغ	گدھے کا بچہ
شنیک	بکری کا بچہ	رمغ	بکریوں کا ریوڑ
گیس	بکری کا مادہ بچہ	میہڑ	بھیڑوں کا ریوڑ
پوہڑ	بکری کا نر بچہ	گورم	گلئوں کا گلہ
گٹور	بھیڑ کا بچہ برّہ نر	گلغ	گھوڑوں کا گلہ
گوزک	بھیڑ کا بچہ مادہ	بگ	اونٹوں کا گلہ
روڑ	بچھڑا۔گائے کا بچہ	باہر	گدھوں کا گلہ
ہرّ	اونٹنی کا بچہ	دلہر	پرندوں کا غول
بیہان	گھوڑے کا بچہ	کوانٹ	اونٹنی کا جوان بچہ

بات چیت

بلوچی	اُردو
مرگ بال گرانت	پرندے اڑتے ہیں
تراتاں مرگ پاس انت	تجھے کونسا پرندہ پسند ہے
مناں توتا پاس انت	مجھے طوطا پسند ہے
توتا ٹوک آں کنت	طوطا باتیں کرتا ہے
بانگو بانگ دیغا انت	مرغ اذاں دے رہا ہے
گراغ ہشیاریں مرگ اے	کوا چالاک پرندہ ہے
مرگ آنی ولہر بال گرغا انت	پرندوں کا غول اڑ رہا ہے
چڑی وسم آنی تہابنت	چڑیاں آبادیوں میں ہوتی ہیں
بزءِ شیر شہ میہی ءِ شیرءِ جوان انت	بکری کا دودھ بھینس کے دودھ سے اچھا ہے
گوخ من ہنوآں چرغا انت	گائیں کھیتوں میں چر رہی ہیں
راہک ڈھگوآں آف دیغا انت	کسان بیلوں کو پانی دے رہا ہے
بلوچ دانیکہ دے گیشترا اسپ او	بلوچ اب بھی عام طور پر گھوڑے اور
اشتر آنی سرا زواری کن انت	اونٹوں پر سواری کرتے ہیں
آسک ءِ شاباز سنہرا انت	ہرن کے سینگ بہت خوبصورت ہیں
میہڑ چرءِ رؤغا انت	بھیڑوں کا ریوڑ قطار میں جا رہا ہے
پشی مشک ءِ رندا تشغا انت	بلی چوہے کے پیچھے بھاگ رہی ہے
مشک نیٹ وتی ہوڈءِ پیہشہ	چوہا آخر اپنے بل میں گھس گیا

بلوچی	اُردو
مزارلذءِ بادشاہ انت	شیر جنگل کا بادشاہ ہے
رچھ بازشتادی ءُ رُمبیت	ریچھ بہت تیزی سے بھاگتا ہے
بھولو چاپ جنغا انت	بندر ناچ رہا ہے
ہینگ ہڈ اورغا انت	کتا ہڈی کھا رہا ہے
گوج او مار مڑغا انت	گرگٹ اور سانپ لڑ رہے ہیں
ترا گزم ءِ ڈنگ جھتہ	تجھے بھڑ نے ڈنگ مارا
سغرءِ ہر روش شوذ، ننتہ شہ بوٹ ءِ پر بی	سر کو روزانہ دھولو، وگرنہ جوؤں سے بھر جائے گا
دھڑ دءِ شہ مھسکاں رکھین	خوراک کو مکھیوں سے بچاؤ
موخوءِ تاک ءِ سرا دام جھتہ	مکڑی نے دروازے پر جالا بُن لیا ہے
دار لیپاءِ گپتہ	لکڑی کو دیمک لگ گئی ہے
ڈیڈر آفی ساہدارے	مینڈک آبی جانور ہے
مورءِ منی دستءِ چوٹڑی داتہ	چیونٹی نے میرے ہاتھ پر کاٹا ہے

گیذی		کائنات	
بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
اللہ	اللہ	ڈغار	زمین
حذا	خدا	ہاخ	خاک
پیغامبر	پیغمبر	ریخ	ریت
رسول	رسول	کوہ	پہاڑ۔کوہ
مذھو	مذہب	ٹیٹر	پہاڑی
گیذی	کائنات	سنگ۔کوہ	پتھر
جہان	دنیا	کوہ۔چاٹ	کنواں
دنیا	دنیا	اوتغ	تالاب
بہشت	جنت	پٹ	میدان
دوزہ	دوزخ	داوان	وادی
آزمان	آسمان	کور	دریا
استار	ستارے	کورو۔کورجو	ندی
کوڑی	زندگانی	جو	چشمہ
زند	زندگی	ورشک	درخت
مرک	موت	ڈیہہ	ملک۔علاقہ
کبر	قبر	زر	سمندر
روش	سورج	تیاب	ساحل

بلوچی	اُردو	بلوچی	اُردو
ماہ	چاند	بر	بیاباں۔غیرآباد
وہم	آباد، آبادی	اکل	عقل
روش گر	سورج گرہن	جمبر	بادل
ماہ گر	چاند گرہن	ہسور	بارش
ماہتگان	چاندنی	ترونگل	اولے
روژنائی	روشنی	تلار	چٹان
رژن	روشن	درنگ	چٹان
تہار	تاریک	ڈوک	بڑا پتھر
تہاری	تاریکی	لڈ	جنگل
پرشتغ	فرشتہ	پری	پری
جن	جن	انسان	انسان
ساہدار	حیوانات	رستر	درندہ
جیت جوجو	کیڑے مکوڑے	ساہ	سانس۔روح
بےساہ	بےجان	سئوزفات	سبزہ

بات چیت

بلوچی	اُردو
اللہ کلیں گیذی ءِ واژہ انت	اللہ تمام کائنات کا مالک ہے
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ ءِ اخیری پیغامبر انت	حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے آخری پیغمبر ہیں
سجہ ایں انسان اللہ ءِ مخلوک انت	تمام انسان اللہ کی مخلوق ہیں
ہر مذہو راستی ءِ دگ ءِ ڈشیت	ہر مذہب سچائی کا راستہ دکھاتا ہے
کوڑی دوروش ئیغ اِنت	زندگانی دو دن کی ہے
ہڑس انسان ءِ رندءِ نیلیت	حرص انسان کا پیچھا نہیں چھوڑتی
آزمان سرا استار جلشکغا انت	آسمان پر ستارے جگمگا رہے ہیں
کوہ مئے کلات انت	پہاڑ ہمارے قلعے ہیں
اے دگ ٹیٹرءِ شہ گوزیث	یہ راستہ پہاڑی پر سے گزرتا ہے
شف تہار انت او دگ گار مزل ءِ چوں سربوں	رات تاریک ہے اور راستہ گم منزل تک کیسے پہنچیں گے
روش در کپتہ	سورج طلوع ہوا
ہر نیمغا روژنائی انت	ہر سمت روشنی ہے
کوئٹہ داوان ءِ آہاڑءِ ہر وخت دوت او دز انت	وادی کوئٹہ میں گرمیوں میں ہمیشہ گرد وغبار ہے
کوہءِ آف نیست انت	کنویں میں پانی نہیں ہے
امبرا ہور باز کم بیثہ	اس سال بارش بہت کم ہوئی ہے
ڈیہہ بز انت	علاقہ غیر آباد ہے
شہر وسم انت	شہر آباد ہیں
چوکنڈی جڑ آس بستہ	چاروں طرف بادل چھا گئے

بلوچی	اُردو
شلپو خیں ہسورءِ گوارتہ	موسلادھار بارش ہوئی ہے
راہک ننگار بہائیننت	کسان ہل چلائیں گے
لڈآں رستر بنت	جنگلوں میں درندے ہوتے ہیں
بازیں مردم دے شہ رستراں گھٹ نہ انت	کئی آدمی بھی درندوں سے کم نہیں ہیں
مسلمان وتی مُردغانءَ مس کبرءِ پورانت	مسلمان اپنے مُردوں کو قبر میں دفن کرتے ہیں
ہکال وتی مردغانءَ شوش انت	ہندو اپنے مُردوں کو جلاتے ہیں
مرک یک نوخیں زنداے	موت ایک نئی زندگی ہے
انسان یک برادری اے	انسان ایک برادری ہے

کارگونگ او فیلء باروا　　مصادر اور افعال کے بارے میں

بلوچی زبان کو سمجھنے اور سیکھنے کے بارے میں بنیادی نوعیت کی معلومات فراہم کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ زبان کے سلسلے میں مصدر، فعل اور گرائمر کے بارے میں تذکرہ شاید ضروری ہے۔ لیکن اس ضمن میں چونکہ پہلے ہی بلوچی اور اردو زبان میں بلوچی گرائمر کی کچھ کتابیں تحریر کی جا چکی ہیں۔ جو اس موضوع کا مکمل احاطہ کرتی ہیں۔ آغا میر نصیر خان احمدزئی بلوچ کی تحریر کردہ کتابوں سے اس ضمن میں کافی استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ اس لئے اس کتاب میں صرف بول چال سکھانے کی کوشش کی گئی ہے۔ لیکن پھر بھی مصادر اور فعل کا کئی بار تذکرہ ہوگیا۔ جس کے بارے میں کچھ باتوں کی وضاحت لازمی ہے۔ مصادر کے سلسلے میں بنیادی بات یہ ہے کہ ان کے آخر میں "غ" آتا ہے۔ جیسے "ورغ" کھانا۔ "روغ" جانا۔ "گرغ" لینا۔ اور "کنغ" کرنا۔ وغیرہ۔ مغربی بلوچی میں "غ" کی بجائے حرف "گ" مصدر کی علامت ہے۔ متذکرہ بالا مصادر مغربی بلوچی میں اس طرح ادا ہوں گے۔

ورگ　کھانا۔　گرگ　لینا۔　روگ　جانا۔　کنگ　کرنا۔

اسی طرح مغربی خطے میں بولے جانے والے الفاظ میں حروف "پ" اور "چ" کی ادائیگی مشرقی خطے میں بالعموم حروف "ف" اور "ش" کے ساتھ کی جاتی ہے۔ مثلاً

مغربی خطے کے الفاظ	مشرقی خطے کے الفاظ	اُردو
چہ	شہ	سے
چیرا	شیرا	نیچے
چمودا	شمودا	اُدھر سے
پاچن	پاشن	بکرا
روچ	روش	دن
آپ	آف	پانی

لاپ	لاف	پیٹ
دپ	دف	منہ
شپ	شف	رات

لیکن اس اصول کا اطلاق اس قسم کے تمام الفاظ پر یکساں نہیں ہوتا۔ کئی الفاظ دونوں خطوں میں ایک ہی حرف کے ساتھ مستعمل ہیں۔ مثلاً

مشترکہ الفاظ

بلوچی	اُردو	بلوچی	اُردو
شیر	دودھ	شغان	طعنہ
شُذ	بھوک	شر	اچھا

مصدر کی حد تک "گ" ہر صورت میں مشرقی خطے میں حرف "غ" کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ یعنی مغربی خطے کی مصدر کا ہر "گ" مشرقی خطے میں حرف "غ" میں بدل جاتا ہے۔ مغربی خطے کے مصادر۔ ورگ، جاگگ، کنگ، جزگ اور شودگ مشرقی خطے میں ورغ، جگغ، کنغ، جزغ اور شودغ میں بدل جاتے ہیں۔ یہ تمام تذکرہ اس لئے کیا گیا ہے کیونکہ اس کتاب میں میں نے بالعموم مشرقی خطے میں بولے جانے والے حروف کو استعمال کیا ہے مذکورہ ایک دو حروف کے سوا دونوں خطوں کی زبان میں کسی بھی نوعیت کا فرق نہیں ہے۔

مختلف زمانوں کو ظاہر کرنے کے لئے فصلوں کی چند حالتیں فقروں کی صورت میں تحریر کی جا رہی ہیں تا کہ فعل کے مختلف زمانے مثلاً ماضی، حال اور مستقبل واضح ہو سکیں۔

ماضی مطلق

من نغن وارتہ	میں نے روٹی کھائی ہے
آں شتہ	وہ گیا ہے
تہ کار کشہ	تو نے کام کیا ہے

حال جاری

من نغن ورغا آں	میں روٹی کھا رہا ہوں
آں نغن ورغا انت	وہ روٹی کھا رہا ہے
تہ نغن ورغا ائے	تو روٹی کھا رہا ہے

فعل مستقبل

من نغن ور آں	میں روٹی کھاؤں گا
آں روث	وہ جائے گا
تہ کار کن ائے	تو کام کرے گا

اس سے عمومی طور پر یہ بات ظاہر ہو جاتی ہے کہ ماضی کے لئے مصدر کے آخر میں کسی نہ کسی صورت ''غ'' کو ہٹا کر ''ثہ'' یا ''ٹیں'' ''تغت'' لگایا جاتا ہے۔ حال جاری کے لئے بھی ''آں۔ ایں۔ ات'' لگایا جاتا ہے اسی طرح حال کے لئے مصدر سے ''غ'' ہٹا کر آں۔ اوں۔ اے یا ایت لگایا جاتا ہے۔ جبکہ مستقبل کو ظاہر کرنے کے لئے مصدر کے ''غ'' کو حذف کر کے ''آں'' وغیرہ لگایا جاتا ہے۔ جیسے ''گشغ'' کی مصدر سے ''غ'' ''ہٹا کر ''تہ'' لگانے سے فعل ماضی ''گشتہ'' یعنی کہا بن گیا۔ اور غ کے ساتھ ''الف'' لگانے کے بعد آں لگانے سے حال ''گشغا آں'' یعنی ''کہہ رہا ہوں'' بن گیا۔ اسی طرح ''غ'' کو حذف کر کے ''آں'' لگانے سے فعل مستقبل ''گشاں'' یعنی کہوں گا بن گیا۔ اس کی تفصیلی گردان ملاحظہ ہو۔

ماضی مطلق

بلوچی	اُردو	بلوچی	اُردو
من گشتہ	میں نے کہا ہے	ما گشتہ	ہم نے کہا ہے
تہ گشتہ	تو نے کہا ہے	شئوا گشتہ	آپ نے کہا ہے
آنہیء گشتہ	اس نے کہا ہے	آہاں گشتہ	انھوں نے کہا ہے

حال مطلق

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
من وراں	میں کھاتا ہوں	ماوراں	ہم کھاتے ہیں
تہ ورائے	تو کھاتا ہے	شئوا ورات	آپ کھاتے ہو
آں وارت	وہ کھاتا ہے	آں ورانت	وہ کھاتے ہیں

فعل مستقبل

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
من رَوَاں	میں جاؤں گا	مارَوَاں	ہم جائیں گے
تہ روائے	تو جائے گا	شئوا روَات	آپ جاؤ گے
آں روَت	وہ جائے گا	آں روَانت	وہ جائیں گے

اس سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ فعل حال اور فعل مستقبل کی ساخت یکساں ہے۔
یہ باتیں ضمناً بتائی گئی ہیں تاکہ مختلف زمانوں کے بارے میں مختصراً سمجھا جاسکے۔ وگرنہ اس کتاب میں محض بول چال اور روزمرہ استعمال ہونے والے بلوچی الفاظ کا اردو میں ترجمہ کر کے بلوچی زبان کو سمجھنے اور کسی حد تک بولنے کے قابل بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔

بلوچی فعل میں تذکیر و تانیث

بلوچی زبان میں فعل میں تذکیر و تانیث کے لئے کوئی فرق نہیں ہے۔ نر ہو یا مادہ دونوں کے لئے یکساں استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
بالاچ آتکہ	بالاچ آیا ہے	سارہ آتکہ	سارہ آئی ہے
سراج شتہ	سراج گیا ہے	نوری شتہ	نوری گئی ہے
ھوران نغن وارت	ھوران روٹی کھاتا ہے	ھوری نغن وارت	ھوری روٹی کھاتی ہے

بلوچی حال احوال اور روزمرہ مکالمے

بلوچی	اردو
اسلام علیکم	اسلام علیکم
والیکم سلام	وعلیکم سلام
بیاوشا تکے	خوش آمدید
دراہئے۔ خوشئے۔ بھڑئے	ٹھیک۔ خوش۔ سلامت ہو
ہمیر مئیرانت	خیر خیریت ہے
ہال دئے	حال سناؤ
ہال ہمیرانت	حال خیر کا ہے
شہ لوغ ءِ در کپتغ آں	گھر سے نکلا ہوں

بلوچی	اُردو
تئی گندغا	تجھے دیکھنے
ہمیر متیر پول ء	خیر خیریت دریافت کرنے
تئی سلام ء	تمہیں سلام کرنے
تئی ہمیر	دیگر خیریت
نی تہ وتی ہال آں دے	اب آپ اپنا احوال سنائیں
مئے ہال دے ہمیر انت	ہمارا حال بھی خیریت کا ہے
دیری بیشہ ترا دیشی ء	عرصہ ہوا ہے تجھے دیکھے
ترا خداء آرتہ	تجھے خدا لایا ہے
دوہی ہمیر	دیگر خیریت
جواں دے ہمیر	خیریت ہی مطلوب
....	
تئی نام چے انت	تیرا نام کیا ہے
منی نام بیورغ انت	میرا نام بیورغ ہے
تئی چکر براث انت	تیرے کتنے بھائی ہیں
منی دو براث انت	میرے دو بھائی ہیں
تہ چہ کن اِئے	تم کیا کرتے ہو
من سکول ء وان آں	میں سکول میں پڑھتا ہوں
تاں جماعت وان اِئے	کس جماعت میں پڑھتے ہو
نہی جماعت ء	جماعت نہم میں
مئے سکول ء درشک او بازیں پُل انت	ہمارے اسکول میں درخت اور بہت پھول ہیں
تئی ڈیہہ تھام انت	تمہارا علاقہ کونسا ہے

بلوچی	اُردو
منی ڈیہہ بلوچستان انت	میرا علاقہ بلوچستان ہے
بلوچستان پاکستان ءِ کلاں شہ مزاتیں سوبہ انت	بلوچستان پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے
بلوچستان ءِ ابید پنجاب او سندھ ءِ بازیں بہراں	بلوچستان کے علاوہ پنجاب اور سندھ کے حصوں میں
دے بلوچی گشغ بی	میں بھی بلوچی بولی جاتی ہے
ما اُردو ہم گش اوں	ہم اُردو بھی بولتے ہیں
انگریزی یک دگریں زوان اے	انگریزی ایک غیر زبان ہے
بیائی لوغ ءِ بروں	آؤ آپ گھر کو جائیں
سدّ آں	بے شک
دودا چوں کنغا انت	دودا کیا کر رہا ہے
آں توپک ءِ اچا کنغا انت	وہ بندوق کو صاف کر رہا ہے
شاذین آنہی گرانشتی انت	شاذین اُس کے پاس بیٹھا ہے
تہ چے ورغا ئے	تم کیا کھا رہے ہو
من نغن وارتہ	میں نے روٹی کھائی
نی شیر ورغا آں	ابھی دودھ پی رہا ہوں

(بلوچی میں کھانے اور پینے دونوں کے لئے ورغ استعمال ہوتا ہے)

بلوچی	اُردو
من پیری سبوی ءِ شتغ آں	میں پرسوں سبی گیا
پس پیری ڈھاڈر ءِ شتغ ثاں	ترسوں ڈھاڈر گیا تھا
بانگھی گڑتو کوئٹہ ءِ آتکغ آں	صبح واپس کوئٹہ آ گیا تھا
مرشی ایذا ساہی کن آں	آج یہاں آرام کروں گا
بانگھا مستونگ ءِ رو آں	کل مستونگ جاؤں گا
تو دے منی گوں ءِ بیا	تم بھی میرے ساتھ آؤ

بلوچی	اُردو
اناں۔ من سوگھوآں	نہیں۔ میں مصروف ہوں
تہ پہ کھیا ھیل اے	تم کس کے انتظار میں ہو
من پہ شیہک ءِ ھیل آں	میں شیہک کے انتظار میں ہوں
تہ برؤ	تم جاؤ
من پھیذ اخاں	میں آرہا ہوں
آں زی روخاث	وہ کل جارہا تھا
من نکاں تی روشے روآں	میں شاید پرسوں جاؤں گا
ھموذا اوار بوں	اُدھر یکجا ہوں گے
ھموذا بجارءِ سانگ بی	وہاں بجار کی منگنی ہوگی
دیکی سال ءِ من وتی بچ ءِ سانگ کن آں	اگلے سال میں اپنے بیٹے کی منگنی کروں گا
شوا بلوچ چوں سانگ او سیر کن اِت	آپ بلوچ منگنی اور شادی کس طرح کرتے ہیں
مئے تنک ءِ زہک ءِ ماث یا پث منڈءِ	ہمارے ہاں لڑکے کی ماں یا باپ لڑکی کے والدین
ماث پث ءِ لوغ ءِ روانت	کے گھر کو جاتے ہیں
آنہی سانگ ءِ لوٹ انت	اس کا رشتہ مانگتے ہیں
اگر آں رازی بہ بنت تہ منڈءِ سری سغرءِ دیغ بی	اگر وہ راضی ہوجائیں تو لڑکی کے سر پر دوپٹہ ڈالا جاتا ہے
آنہی موڑ دانغ ءِ ولو او کیر مندری ماں کنغ بیث	اس کی انگلی میں چھلا اور انگوٹھی پہنا دی جاتی ہے
سانگ ءِ رند منڈ وتی سالوک ءِ لوغ ءِ بھانتی بی روث	منگنی کے بعد لڑکی اپنے منگیتر کے گھر کا فرد بن جاتی ہے
داں سیر بیئغ ءِ منڈءِ ورغ او پوشاک آنہی	شادی ہونے تک لڑکی کی خوراک اور پوشاک اس کے
سالوک ءِ سرا انت	منگیتر کے ذمے ہوتی ہے
سیرءِ شہ ہفتے پیش ءِ وتی ڈری ءِ نند ایث	شادی سے ایک ہفتے قبل دلہن حجلہ عروسی میں بیٹھتی ہے
سیرءِ مہل ءِ چاپ او ہالو جن انت	شادی کے موقع پر رقص اور ہالو (شادی کا مخصوص گیت) گاتے ہیں

بلوچی	اردو
نکاہ ءِ وخت ءَ فیر کنغ بیت	نکاح کے وقت فائر کیا جاتا ہے
من تئی بچ ءِ سیر ءِ سانڑی بی آں	میں تیرے لڑکے کی شادی میں شامل ہوں گا
چک نزآ سکغ انت	بچے جمع ہو گئے ہیں
یکے کپتہ	ایک گر گیا ہے
آں گریغ ءَ اں	وہ رو رہا ہے
نجز آں بستہ	بادل چھا گئے ہے
گوں گرنند او گروخ ءِ سور گوارغا انت	گرج اور چمک کے ساتھ بارش ہو رہی ہے
زور او زلم جوان نہ اں	ظلم اور تشدد ٹھیک نہیں
گوں زور ءَ کس سک نہ دی	جبر کے ساتھ کوئی جیت نہیں سکتا
شاعر گشیت	شاعر کہتا ہے
مہر پہ بہا گپتہ نہ ائے	محبت قیمت سے خریدی نہیں جا سکتی
بھڑ یں راج شہ جنگ ءَ نہ ترس انت	بہادر قومیں جنگ سے نہیں ڈرتیں
مست توکلی گشیت	مست توکلی کہتا ہے
جواں نہ ینت جنگ آئی بدیں بولی	جنگوں کی بری باتیں ٹھیک نہیں ہیں
کئے وتی دوست ایں مردم آں رولی	کون اپنے دوست احباب کو رلانا پسند کرتا ہے
بل اے پچارا	یہ تذکرہ چھوڑ دو
بیا چانہ ءِ وراوں	آؤ چائے پئیں
مچی ءَ اوار مہ دی	مجمع میں شامل مت ہو جاؤ
ٹوک ءَ دراژ مہ کن	بات کو لمبی مت کر
کس ءَ زام مہ دے	کسی کو گالی مت دے
دوئیں سروک آں دراژیں نند و نیاڑے کثہ	دونوں رہنماؤں نے طویل ملاقات کی

بلوچی	اُردو
آں تنک ءِ ابدیمن بی	اس طرف چھپ جاؤ
ایذا ہر شے سہرا انت	اِدھر ہر چیز عیاں ہے
تہ سیوی ءِ کلات دیشہ	تم نے سبی کا قلعہ دیکھا
ہا۔ آں نی بازکن ہال انت	ہاں اب وہ نہایت خستہ حال ہے
میر چاکر کئے اث	میر چاکر کون تھا
چاکر بلوچ آنی مزاتیں امیرے اث	چاکر بلوچوں کا بڑا حکمران تھا
رند او لاشار شہ مکران ءِ درکپتو سیوی او کچھی ءِ وسم بیثغنت	رند اور لاشار مکران سے نکل کر سبی اور کچھی میں آباد ہو گئے
ہمیذا آں داں سی سال آں آپتی ءِ مڑتغنت	یہاں وہ تیس سال تک آپس میں لڑتے رہے
ہے مڑائی ءِ آہان ءِ نزور کثہ	اس لڑائی نے ان کو کمزور کر دیا
او ہمشی سوب ءِ بازیں بلوچ من پنجاب او سندھ ءِ ششغنت	اور اس کے باعث بہت سے بلوچ پنجاب اور سندھ کو چلے گئے
بلوچی زوان ءِ دیمرئی ءِ پہ باز کار بیثغا انت	بلوچی زبان کی ترقی کی خاطر بہت کام ہو رہا ہے
بلوچی اکیڈمی ءِ بازیں بلوچی کتاو چھاپ کثغنت	بلوچی اکیڈمی نے بہت سی کتابیں چھاپی ہیں
بلوچی زوان وستاذ بیثغ گران نہ اِں	بلوچی زبان سیکھنا مشکل نہیں
اشی سرپذ بیثغ ارزان انت	اس کا سمجھنا آسان ہے
گوں من چی اے روش ءِ بلوچی ءِ ٹوک وتوار کن	میرے ساتھ کچھ دن بلوچی میں بات چیت کرو
من بلوچی ہیل گراں	میں بلوچی سیکھ جاؤں گا
تہ مناں ڈس پارداشہ	تم نے مجھے اتہ پتہ دیا
دیمی کار منی انت	اگلا کام میرا ہے
مجالس دراژ بیثہ	مجلس لمبی ہوئی ہے

بلوچی	اُردو
پر من جوانیں ٹوک آں سئی بیثغاں	لیکن میں اچھی باتیں جان گیا ہوں
باز دیر بیثہ	بہت دیر ہوگئی ہے
نی موکل	اب اجازت
بانگھا اخدے بیا	کل پھر آؤ
ننداوں گالھی آں جن اوں	بیٹھ کر باتیں کریں گے
سنگتی ءِ بل مدے	دوستی کو چھوڑ نہ دینا
جوان نی من روَغا آں	اچھا اب میں جا رہا ہوں
اللہ تئی نگہوان	اللہ تمہارا نگہبان

لوزگل
فرہنگ

آ

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
آبناخ	باعزت	آنجیغ	ازار بند	آپت	آپس میں
آوار	مال غنیمت	آجو	آزاد	آہری	آئینہ
آدھار	طریقہ	آرت	آٹا	آڑگیر	چقماق
آس	آگ	آسن	لوہا	آسروخ	مردے کی خیرات
آسودغ	آسودہ	آف	پانی	آفشک	شوربہ
آلسی	کاہل	آلم	لوگ	آماج	شکار

ا

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
ابدمن	پوشیدہ	ابید	بغیر	اپتار	لگڑ بھگڑ
اچا	صاف	اخیر	آخر	ارداس	عرضداشت
ارمان	خواہش	اڑاند	جھگڑا	اڑزان	ارزان
ازم	ہنر	استاذ	استاد	استار	ستارہ
اشتاف	جلدی	اعزار	حیرت	اگڑی	پیوند
الس	عوام	اوغ	لڑکھڑانا	امباز	آغوش
ہمبل	دوست، ساتھی	اناگت	اچانک	انزی	آنسو
اوتاک	بیٹھک	ایرمان	حلیم طبع		

ب

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
باجری	باجرہ	باخاڑ	کھجلی	باری	کھڑکی
بازگیر	قائم مقام	بام	شفق	بھارت	پہیلی
بر	ویران	بڑز	اونچا	بڑدست	شانہ
بنگال	بنیا	بندوبوژ	انتظام	بندیخ	دھاگہ
بنگیو	آغاز	بوٹ	جوں	بوجی	کشتی
بے جوگ	نکما	بھت	دیوار	بھوتار	آقا
بھوف	گدیلا	بھوگ	مذاق		

پ

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
پاذی	پازیب	پارت	سفارش	پاری	گزشتہ سال
پاریز	پرہیز	پاغ	دستار	پاڑ	جڑ، بنیاد
پت	اعتماد، یقین	پٹی	میدان	پتھار	پہچان
پچ	کھلا	پخیر	فقیر	پرک	پروانہ
پُروش	شکست	پژم	اون	پشک	قمیض
پُل	پھول	پلاسی	دری	پلی	حصہ
پندھ	سفر	پوتی پٹ	نجومی، فال نکالنے والا	پوتا	قرض
پوریات	مزدوری	پیراڈو	سراغ رسانی، کھوجی	پیش	مزدری

ت

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
تار	تیراکی	تام	ذائقہ	تب	طبیعت
تر	گیلا	ترمپ	قطرہ	ترونگل	اولے
ترس	خوف	تغرد	چٹائی	تمبو	خیمہ
تُن	پیاس	توار	آواز	توپک	بندوق
توت	توت	تورو	احسان	توم	لہسن
تومار	رعب داب	تہار	اندھیرا	تھالی	رکابی
تھڈا	دھکا	تیاب	ساحل		

ٹ

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
ٹال	ٹہنی	ٹانڈا	کوب	ٹپا	مصرع
ٹپی	زخمی	ٹرکغ	شور کرنا	ٹک	ٹیکہ
ٹکر	ٹکڑا	ٹکری	معتبر	ٹکو	بدنام
ٹل	قلعہ کا برج	ٹلغ	مٹر گشت	ٹلنٹر	خوش وخرم
ٹلو	گھنٹی	ٹمبغ	چبھونا، ڈالنا	ٹنگ	سوراخ
ٹور	چال	ٹورکشغ	جھانکنا	ٹوک	بات
ٹیہہ	غلام	ٹیٹر	پہاڑی	ٹیکی	تحفہ

ج

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
جابہ	ترکش	جاڑ	جڑواں	جائی	واقعی
جتر	چکی	جر	کپڑا	جزغ	چلنا
جگ	لمبی مدت	جلندر	استسقا	جلو	حملہ
جمارا	ہمیشہ	جن	عورت	جنوزام	بیوہ
جوجو	کیڑا	جنور	کڑوا، زہر	جور جواو	حاضر جواب
جون	لاش	جیڈی	سہیلی	جیران	قبرستان
جیرت	صبر	جھاڑ	دم، پھونک	جھکغ	کھانسنا

چ

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
چاپ	رقص	چاپول	تھپڑ	چاش	کنواں
چاگرد	اردگرد	چپو	چپلی	چتر	چٹائی
چتر	مذاق	چٹو	پرنالہ	چٹی	جرمانہ
چرت	جھینگر	چڑنگ	چنگاری	چشغ	چھینکنا
چک وچوری	بال بچے	چلہہ	چولہا	چوبچ	چھوٹی انگلی
چودھار	چاروں طرف	چوراٹ	نوجوان	چھلا	انگوٹھی
چیٹ	خدمت	چیرغ	چیرنا	چینہاٹ	چیخ

د

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
داشگپت	لین دین	دادن	بخشش	دادلا	لاڈلا
دار	لکڑی	داس	درانتی	دانہہ	فریاد
دائی	دائی	ڈر	موتی	دراژ	لمبا
دراکانڑ	ترکھان	درپ	برتن	درشک	درخت
درمان	دوائی	دروغ	جھوٹ	دریس	لباس
درین	قوس قزح	ڈرد	درد	دز	چور
دگ	راستہ	دل کور	کند ذہن	دمب	کھنڈر
دنگو	لاڈلا				

ڈ

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
ڈاج	جہیز	ڈاغدار	ڈاکٹر	ڈانبر	تارکول
ڈانگ	لاٹھی، ڈانڈا	ڈانگرغ	ٹھٹھرنا	ڈاھ	اطلاع
ڈاسٹڑ	ڈائن	ڈب	ڈربہ	ڈڈ	ٹھیک ٹھاک
ڈری	حجلہ عروسی	ڈس	اتہ پتہ	ڈغار	زمین
ڈنڈ	جرمانہ	ڈکال	قحط	ڈکھ	مصیبت
ڈلغ	بھات	ڈوبر	چھاتی	ڈوک	بڑا پتھر
ڈول	بالٹی	ڈھل	مالیہ	ڈیہہ	وطن

ر

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
راست	سچ	راہک	بزگر	رزوم	ترقی۔اگنا
رزان	برتن	رستر	درندہ	رمب	دوڑ
رن	بیوہ	رندوپذ	نسل	رُنگ	کنوارا
روخ	جلتا ہوا	رود	پہاڑی نالہ، ندی	روڈا	سرمنڈا
روڑ	بچھڑا	روژگر	سورج گرہن	روش ریسلاس	دن دھاڑے
رون	فصل کی کٹائی	ریخ	ریت	ریز	رسی
ریزم	دیمک	ریم	گھاس		

ز

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
زا	گالی	زارک	پتا	زارہ	فریاد
زال	بیوی۔عورت	زانت	فہم۔دانش	زاماش	داماد
زامیفا	عورت	زر	سمندر	زراغ	جونک
زرت	جوار	زرگر	سنار	زمب	لقمہ
زند	زندگی	زونڈ	گھنٹا	زوت	جلد
زوراخ	طاقت ور	زونگ	گرانڈیل	زیبا	خوبصورت
زیمل	نُسر	زیات	زیادہ	زیان	نقصان

س

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
ساد	بے گناہ	ساذ	رسی	ساڑ	غصہ
سالوک	دولہا	سانگ	منگنی	ستر	پردہ
سچ	بجری	سرجاہ	تکیہ	سُرک	گھونٹ
سروغاں	رہنما	سکّی	تکلیف	سِیل	اینٹ
سما	حال	سمبرغ	تیار ہونا	سمیں	نسیم سحر
سن	عمر	سنٹ	بانجھ	سِنگ	پتھر
سنگت	ساتھی	سوارغ	دوپہر کا کھانا	سوب	فتح
سہٹ	زیور				

ش

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
شادو	بندر	شاغاسی	وزیر	شُذ	بھوک
شرابر	منصف	شرف	عزت	شرت	جوا
شغان	طعنہ	شکاری	شکاری	شکرا	عقاب
شم	اونچی سطح	شما	آپ	شمب	شاخ
شموشغ	بھولنا	شوذغ	دھونا	شوشک	سوزش
شوشغ	جلانا	شوم	منحوس	شوکار	تدبیر
شوہاز	تلاش	شیزار	سیٹی	شینک	ہلکے بادل

ک

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
کاباسی	دائمی مریض	کاتار	چھرا	کار	کام
کارزوال	کام بگاڑنے والا	کاشد	قاصد	کانڈھ	دعوت
کٹ	گود	کٹوخ	جیتنے والا	کچاوا	محمل
کراوا	رکھوالا	کرم	کیڑا	کڑکا	زور کی آواز
کڑمب	پرانا۔بے کار	کست	حسد	کسان	چھوٹا
کشار	فصل	کشغ	قتل کرنا	کک	تنکا
کلات	قلعہ	کلف	تالا	کمک	مدد
کیندر	ننگا				

گ

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
گال وار	تلفظ۔اصطلاح	گپ وتران	بات چیت	گٹ	مصروف
گپل	ٹکڑا	گدان	خیمہ	گذ	کپڑا
گران	مہنگا۔وزنی	گڑدغ	واپسی	گشنغ	بھوکا
گفغ	بٹنا	گلگی	صراحی	گلپاں	سائیکس
گنڑتی	فکر	گنوخ	دیوانہ	گو	گھوڑ دوڑ
گواش	ہوا	گوارش	بارش	گوازغ	جھولا
گور	قبر	گہتر	بہتر	گمرغ	مرجھا جانا

ل

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
لاب	فصل کی کٹائی	لتر	جوتے	لٹ	ڈنڈا
لڈ	جنگل	لڑو	گدلا	لڑنگ	لٹکا ہوا
لکاں بوٹی	آنکھ مچولی	لم چٹ	جھوٹی تسلی	لنب	شعلہ
لنٹ	ہونٹ	لنگھڑ	بھوکا	لوار	لو
لوپ	حلقہ	لوت	تھیلا	لوچ	برہنہ
لوڑھ	سیلاب	لوغ	گھر	لولی	لوری
لیٹو	کھیل	لیغار	میل		

م

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
ماڑی	محل	مالیم	آگاہ	ماندہ	اداس
ماندری	جوگی	ماھکان	چاندنی	ماہ گونغ	چاند جیسی خوبصورت
مٹ	بدل	مچی	اجتماع	مدام	ہمیشہ
مرشد	مرشد	مرکہ	منت سماجت	مڑادار	پروقار
مُردار	ناپاک	مڑی	مندر	مزن	بڑا
مسک	مشک	مشیت	مسجد	مل	کشتی
ملکمیت	ملک الموت	مسہ	چھپر	موشغ	موزے
مہپر	زلف	مہلنج	محبوب		

ن

بلوچی	اُردو	بلوچی	اُردو	بلوچی	اُردو
نارشت	سالن	ناڑی	نے بجانے والا	نازانت	نافہم
ناس	نسوار	ناموز	عزت	نپت	آسمانی بجلی
نڑ	بلوچی ساز (نل)	نزانت	انجان	نزآرغ	جمع کرنا
نزور	کمزور	نشان	نشان	نیشتن جنی	گدیلا
نشک	نشانی	نشکان	نقصان	نغد	نقد
نکو	بڑھیا	ننگار	نل	نمسب	نمی
نمر	امر، زندہ جاوید	نوخ	ہلال	نوز	پھوار
نیزگار	غریب				

و

بلوچی	اُردو	بلوچی	اُردو	بلوچی	اُردو
واپار	تجارت	واڑی	پالیز	واڑہ	مالک
واغ	باگ	وام	ادھار	واہر	مدد
وتی	اپنا	وخت	وقت	وڈّ	چڑھائی
وڑد	خوراک	وزت	فکر	وس	سکت
وسم	آبادی	وشی	مٹھائی	ول	بیل، بوٹا
وتا	دولہا	ونڈ	حصہ	وار	خوار، رسوا
ویس	بھیس	وتیل	دکھ، عذاب	ویلہ	عہد، دور

ھ

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
ہائی	طاقت۔توانائی	ہارخ	مٹی	ہاڑر	اصطبل
ہاش	داڑھ	ہامغ	کچا	ہتم	بہار
ہٹ	دکان	ہڈ	ہڈی	ہرجان	تاوان
ہژم	خوف	ہس	طوق	ہکل	للکار
ہلاس	ختم	ہلچا	شور	ہلک	گھر
ہمبر	خوشبو	ہمسانگ	ہمسایہ	ہموڑا	اُدھر،وہاں
ہند	جگہ	ہنڈی	کتیا	ہور	بارش
ہیذ	پسینہ				

ی

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
یات	یاد	یباری	ایک ہی مرتبہ	یتل	ایک ہی تہہ
یتیم	یتیم	یدر	ہمیشہ	یدف	یک زبان
یکا	ہمیشہ	یکوئی	اتحاد	یلہ	آزاد
یہ بارغی	ایک ہی دفعہ				